CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

282

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

1657

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

पुस्तक सं० 94126
2364Y
4-2-2004
... कांगडी

من

اور ...

1657

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम मन और उसका जिस्म से तालुक

लेखक पण्डित ठाकुर दत्त शर्मा वैद्य

प्रकाशन वर्ष 1941

आगत संख्या 1657

علاج۔ جیون شکتی (قوت حیات)، یا ہم ہمیشہ جوان کیسے رہ سکتے ہیں؟ سُورج سنان
یا آفتابی غسل۔ انسان حیوان۔ دُودھ نباتات۔ دش میں امرت۔ رسالہ بواسیر
... تجربات۔ رسالہ کریزا وغیرہ وغیرہ

... اسپارک ... لاہور

نے امرت الیکٹرک پریس لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

بار اول

قیمت فی جلد ۲ر

1657;U

282

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تمہید

ایک اخبار کے خاص نمبر کے واسطے یہ مضمون لکھا گیا تھا۔ ظاہر ہے کہ "من" کے اس میں ہر ایک پہلو پر بحث نہیں ہو سکتی ہے۔ اس کے واسطے تو بڑی ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ مگر جو کچھ بھی لکھا گیا وہ مختصراً ہوتے ہوئے بھی نہایت مفید ہے۔ اس واسطے یہ خیال کیا گیا کہ اس کو عام فایدہ کے واسطے ٹریکٹ کی صورت میں چھاپ دیا جاوے۔ یقین ہے کہ ناظرین اس سے بھی پورا فایدہ اُٹھاویں گے جیسے ہماری پہلی کتب سے اُٹھاتے رہے ہیں ۔

ٹھاکر دت شرما

جنوری ۱۹۴۱ء

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

1657;U

شم کے ساتھ من کا ق

پشدوں اور گیتا کے اندر جسم کو گاڑی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ دس
من" اس کے گھوڑے ہیں۔ اور اِن گھوڑوں کی لگام من ہے۔ اس لگام کو
کر والا ڈرائیور عقل (بدھی) ہے۔ اس تشبیہ میں بہت سے باریک راز
ئے ہیں۔ لیکن پہلے اِتنا سمجھ لینا ضروری ہے۔ کہ جسم کو چلانے والا اور اسے
راستے پر رکھنے والا من ہے۔ ہندو فلسفہ میں (من۔ بدھی۔ چت اور اہنکار)
رن کہا گیا ہے۔ انتہ کرن کے مختلف فعلوں کو مدِ نظر رکھ کر اس کے یہ
ف نام رکھے گئے ہیں۔ من سے بدھی زیادہ لطیف (سوکھشم) ہے۔ اس لئے
شری کرشن نے کہا ہے۔ کہ اندریوں سے من پرے ہے۔ اور من سے پرے
ہے۔ ذیل کے مضمون میں ہم نے لفظ من کو انتہ کرن کے معنی میں استعمال
من سے یہ چاروں من۔ بدھی۔ چت۔ اہنکار سبھی سمجھے جاویں گے۔
ستھول (کثیف) سے سوکھشم (لطیف) زیادہ طاقت رکھتا ہے۔ اس لئے من
جسم کو چلا رہا ہے۔ اور جسم کا راجہ ہے۔ جسم کی ہر ایک حرکت من کے
سے ہوتی ہے۔ من بہت چنچل ہے۔ جھٹ ایک کام کر رہا ہے۔ اور جھٹ
ہو جاتا ہے۔ کچھ پتہ نہیں لگتا۔ یہ تبدیلی کب اور کیسے ہوئی۔ لیکن یہ سب کچھ
کے ذریعے ہے۔ ہر کام من کے اشارے سے ہوتا ہے۔

من ایک وقت میں ایک ہی کام کرتا ہے۔ جب میں لکھتے ہوئے سُنتا بھی ہوں
کا سبب من کا بہت جلدی سے دو اندریوں (حواس) میں بدل جاتا ہے۔
ایک کام میں مگن (محو) ہوتے ہیں تو پاس سے ہی باجے بجتے گذر جاتے ہیں
پتہ نہیں لگتا۔

جو کام بار بار کیا جائے وہ من اپنے ایک لطیف حصے ایک نامعلوم من نیم بیدار
(SUB CONS OUS MIND) کے سپرد کر دیتا ہے
نے چلنا شروع کیا تو کیسے سوچ سوچ کر پاؤں رکھتے تھے۔ اب اتنی مشق
ہے کہ بغیر ذرا سوچے پاؤں اُٹھاتے ہیں۔ یہ کام ہم بیدار من سے نہ جانتے ہوئے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نوٹ پہلے من چت بدھی اہنکار کو
انتہ کرن کہا اب ہم بیدار من کہہ

ہوتا ہے۔ جسے ہم یہاں انتہ کرن کہیں گے۔ جسم کے کئی کام قدرت نے انتہ کرن کے سپرد کئے ہیں۔ آنکھوں کا جھپکنا من اور انتہ کرن دونوں سے ہوتا ہے۔ دل کی دھڑکن سانس کا آنا جانا اور خوراک کا ہضم ہونا یہ سب فعل انتہ کرن سے ہو رہے ہیں۔

جو یوگی آنکھ کا جھپکنا۔ سانس کا چلنا اور دل کی دھڑکن کو اپنے بیدار من کے قابو میں کر لیتے ہیں ان کی روحانی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔

انسان کی زندگی کو اس کے وہ افعال ڈھالتے ہیں جو انتہ کرن میں پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔ اوپر سے انسان کیسا بھی بننا چاہے۔ جب تک ان اندرونی افعال کے خلاف خیالات کو انتہ کرن میں نہ پہنچا لے۔ تب تک خواہشمند ہوتا ہوا بھی کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ گیتا میں جو ویراگ سے اور ابھیاس سے من کو قابو کرنا لکھا ہے۔ اس کا مطلب ان دونو سے انتہ کرن کو بدلنا ہی ہے۔ ایک آدمی مکان کو بدلتا ہے۔ باہر سے اگر وہ کسی خیال میں محو ہو کر آ رہا ہے۔ تو اپنے پہلے مکان پر پہنچ جاتا ہے۔ اور ایک دم کہہ اٹھتا ہے اف! میں کہاں آ گیا۔ جب تک نئے مکان کا راستہ انتہ کرن میں جم نہیں جاتا۔ یہ بھول ہوتی رہتی ہے۔ انتہ کرن میں چھپے ہوئے خیالات کو ہم جانتے بھی نہیں ہوتے تو بھی وہ اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں۔ ہسٹریا اور پاگل پن کا خاص باعث کئی چھپے ہوئے افعال ہی ہوتے ہیں۔

علم نفسیات کو سمجھنے والے تو یہاں تک کہتے ہیں کہ ہم بوڑھے ہی اس لئے ہوتے ہیں۔ کہ انتہ کرن کے اندر یہ خیال بیٹھا ہوا ہے۔ کہ ایک عمر میں آدمی ضرور بوڑھا ہوتا ہے۔ ورنہ سائنس کا تو یہ دعویٰ ہے۔ کہ ہر تین سال کے بعد تقریباً سارا جسم نیا ہو جاتا ہے۔ ہمارا من باہر سے نئے تر و تازہ اجزا لے کر بھی جسم کو بوڑھا بناتا رہتا ہے

انتہ کرن میں اگر حق الیقین ہو جاوے تو یہ یقین بوڑھا یا جوان بنا سکتا ہے من بہت بیمار یا تندرست بنا سکتا ہے۔ اسی لئے بھگوان کرشن نے کہا ہے کہ اپنے آتما (یہاں آتما سے مراد انتہ کرن ہے) کو کبھی نہ گرنے دو۔ آتما ہی اپنا دوست اور آتما ہی اپنا دشمن۔

کسی سادھو کی دھونی کی راکھ سے بڑی بڑی بیماریاں من ہی دور کرتا ہے۔ منتر تنتر ہپناٹزم اور مسمریزم میں اپنی قوت خیال کا استقرار ہی ایک زبردست عمل ہے۔ دماغی یعنی من کی امراض میں اپنا یقین ہی اچھا علاج ہے۔

ہر وقت بیماری کا فکر رکھنے والے صاحب ہمیشہ بیمار رہتے ہیں۔ "حکیم کا دوست سدا بیمار" کا یہی مطلب ہے۔ کہ حکیموں کو بیمار اس لئے دوست بناتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ جب چاہیں نبض دکھا دیں گے۔ من مرا ہوا ہونے کے باعث وہ کبھی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تندرست ہوتے ہی نہیں۔ کیونکہ "من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت"۔

جسم کی جملہ حرکات من کے تابع ہیں۔ لال سُرخ چہرے والے ہنستے کھیلتے آدمی کو بیٹے کی موت کی خبر کیوں ایکدم ادھ مؤا کر دیتی ہے۔ ڈر کے موقعہ دُبلے اور کمزور آدمی بھی جوانوں سے بڑھ کر دوڑتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ ایک بار ولایت کے ڈاکٹروں نے امتحان کیا۔ ایک مجرم کو باتوں باتوں میں یقین دلایا کہ اس کو مرنا تو ضرور ہے وہ اس پر تجربہ کریں گے کہ اس میں کتنا خون ہے اور کیا خون نکال لینے کے بعد دوبارہ بھی اُسے داخل کیا جا سکتا ہے؟ چنانچہ آنکھیں باندھ کر اسے میز پر لٹا دیا گیا۔ پاؤں کے انگوٹھے میں ذرا نشتر دے کر اس پر سے ربڑ کی نالی اس ڈھنگ سے لگا دی۔ کہ اس میں سے پانی جا کر نیچے کے برتن میں گرے۔ ملزم نے سمجھا کہ میرا خون نکل رہا ہے دم بدم وہ کمزور وہ کمزور ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ وہ بے ہوش ہو گیا۔ وہ اپنے آپ کو موت کے منہ میں سمجھ رہا تھا۔ اب ڈاکٹروں نے کان میں کہنا شروع کیا۔ اب خون پھر داخل کیا جاتا ہے۔ ہوا کا دباؤ اِدھر کیا اور تھوڑی دیر میں اسے ہوش آ گئی۔

لاہور میں ایک جاٹ ایک کہنہ مشق حکیم کے پاس اپنی پرانی بیماری کا علاج کرانے گیا۔ حکیم نے نسخہ لکھ کر دیا۔ اور کہا کہ اسے گھوٹ کر پی لینا۔ وہ اِس کاغذ کو ہی گھوٹ کر پی گیا۔ اور اگلے دن آکر کہنے لگا کہ پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ فاضل حکیم نے کچھ نسخے اور لکھ دیئے اور کہا کہ گھوٹ کر پی لینا۔ اس جاٹ نے ویسا ہی کیا اور تندرست ہو کر چلا گیا۔

ایسی سینکڑوں مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ اس مضمون پر میں نے متعدد کتب لکھی ہیں۔ یہاں تو مختصر سا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ایک اور مثال سُنیئے۔ ایک بھلا چنگا آدمی گھر سے نکلا۔ راستے میں اسے ایک ڈاکٹر ملا۔ اور پوچھا۔ ابے کیا بات ہے۔ تم بیمار معلوم پڑتے ہو۔ اس نے کچھ پرواہ نہیں کی۔ ایک اور ڈاکٹر ملا۔ اس نے بھی یہی پوچھا۔ اب اسے کچھ اپنے حال پر شک گذرا۔ تیسرے نے پوچھا۔ چوتھے نے ڈرایا علیٰ ہذا اسی وقت وہ واپس ہوا۔ لیکن اب چلنے کی طاقت کہاں تھی۔ وہ گر پڑا۔ اور اسے لوگ اُٹھا کر گھر لائے۔

کونسی؟

شیر جیسے مضبوط آدمی کو من ایک پل میں نکما کر دیتا ہے۔ نامردی کے مریض عمدہ عمدہ ادویات کے استعمال کرنے کے باوجود کچھ فائدہ نہیں بتلاتے۔ ان کے اندر شرم خوف اور شبہ ایسا بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ کہ آگے پیچھے طاقت رکھتے ہوئے بھی وقت پر وہ بالکل کمزور ہو جاتے ہیں۔ ۹۹ فیصدی لوگوں میں سرعت انزال اپنے ہی خوف کے باعث ہوتا ہے۔

تھوڑی سی بات بھی من کے اندر بیٹھی ہوئی کچھ کا کچھ کر دیتی ہے۔ ایک جوان

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آدمی کی عورت پہلی رات اس کے ٹھیک طریق نہ جاننے کے باعث ہنس پڑی۔ بس اسے ایسی شرم آئی کہ طاقت جاتی رہی۔ اور وہ ساری عمر کے لئے نامرد رہ گیا۔ کہاں تک ذکر کروں۔ عقلمند کے لئے اتنا ہی لکھنا کافی ہے۔ کہ من جسم کا راجہ ہے۔ من کا جسم کے ساتھ گہرا رشتہ ہے۔ اور ہم وہی ہیں جو کچھ کہ ہمارا من ہے۔ ہمارے من پر ہر ایک چیز کا اور ہر ایک فعل کا نامعلوم طور پر ضرور اثر پڑتا ہے۔ اسی لئے ہندو شاستروں میں زور دیا گیا ہے کہ ہمیشہ نیک فکر کرنے کی عادت ڈالو۔

من کا جسم کے ساتھ تعلق سمجھ لینے کے بعد اب یہ جاننا چاہئے کہ اس کا دوش یعنی اخلاط کیساتھ کیا تعلق ہے

من کا تعلق اخلاط یا دوشوں سے

اس بات کا سمجھنا کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ کیونکہ دوش جسم کا ایک حصہ ہی ہیں من اپنی طاقت سے ان دوشوں کو بھی گھٹا بڑھا سکتا ہے۔ ویسے قدرتی طور پر اخلاط کا اثر من پر اور من کا اخلاط پر رہتا ہی ہے۔ اسی لئے تو ویدک کے گرنتھوں میں بات پرکرتی آدمی کو چنچل فکرمند اور ہنسنے۔ گانے اور جھگڑنے میں خوش۔ صفراوی مزاج کو جوشیلا۔ تُند مزاج اور مصیبت سے جلد گھبرا اُٹھنے والا نیز بلغمی مزاج کو دُور اندیش۔ سنجیدہ اور متین سُست اور قانع لکھا ہے۔

اسی طرح من کی حالت کا اثر دوشوں پر بھی پڑتا ہے۔ اگر کسی کو یکایک غصہ آ آگیا ہے۔ تو اس کے اندر صفراوی مادہ بڑھ جائے گا۔ اگر فکر اور ڈر واقع ہوا ہے تو بات بڑھے گا۔ اگر نصیحت وغیرہ کے سُننے سے دل کو تسکین اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ اس وقت بلغم کی کچھ زیادتی ضروری ہے۔

جدید سائنس بھی اس اثر سے انکار نہیں کرتی۔ کہتے ہیں۔ اگر جب غصہ بڑھ جاتا ہے تو دونوں گردوں کے غدود اسی وقت اپنا رس چھوڑنا شروع کر دیتے ہیں اور اگر کسی وجہ سے یہ رس زیادہ مقدار میں نکلے تو انسان میں بلاوجہ ہی غصہ آنا شروع ہو جاتا ہے۔

جب کوئی بھی طبعی خلط بڑھ کر من پر اثر ڈالتی ہے تو یہ کہنا برحق ہے کہ تو راگ وغیرہ کا من کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

خوراک کا تعلق من سے

جیسا کھانا ہو گا ویسا ہی فعل اور عمل ہو گا۔ اس کا پہلے اخلاط اور بعد میں من پر اثر پڑے گا۔ من بھی تو مادی ہے۔ خوراک سے جسم بنتا ہے۔ حواس خمسہ کو پرورش ملتی ہے۔ اسی کے لطیف حصہ سے من بنتا ہے۔ خوراک میں پوشیدہ طور پر نیکی اور بدی کا اثر موجود رہتا ہے۔ یہ اثر من پر بھی پڑتا ہے۔ اسے کسی سائنس یا کیمیاوی ترکیب سے نہیں جان سکتے۔ یہ اونچے درجے کے ریاضت کش۔ خدادوست لوگوں کے مشاہدہ کی باتیں ہیں۔ ہم تو حیران ہوتے ہیں۔ جب وہ کہتے ہیں۔ اگر بُری کمائی کا اناج ہو تو وہ کھانے والے کے من پر بُرا اثر ڈالتا ہے۔ نیکی اور بدی ہر ایک چیز کے اندر چھپی ہوئی ہے۔ اس کا اثر ہونا ہی چاہیئے۔

ایک مہاتما نے مجھے ایک بڑے یوگی کی بات سُنائی۔ جو اس نے خود ان کی زبان سے سُنی تھی۔ کہیں پھرتے پھراتے ایک شہر میں جہاں ایک سیٹھ کا سدا برت تھا کھانا کھایا۔ رات کو دھیان میں بیٹھے تو اچانک خیال گذرا کہ گوشت کھانا چاہیئے۔ پھر خیال آیا کہ کسی جاندار کی ایذا رسانی تو کر نہیں سکتے۔ اپنی ران کا گوشت پکا کر کھائیں گے۔ آن کی آن میں یہ خیال آیا اور چلا گیا۔ لیکن فکر ہوئی کہ ایسا کیوں ہوا۔ وجہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے معلوم ہوا کہ جس سیٹھ کے ہاں دن کو کھانا کھایا تھا وہ مزاج کا بہت ظالم ہے۔ اس نے غریبوں کو چُوس چُوس کر دھن اکٹھا کیا ہے۔

مہابھارت میں لکھا آتی ہے کہ ایک تپسوی براہمن دھرم راجہ یدھشٹر کے دعوت دینے پر رو پڑا۔ اس نے کہا کہ راجا کے گھر کا کھانا کھانے کے لائق مجھے کیوں سمجھا گیا۔ راجا ہزار بُرائیاں کرتا ہے۔ اس کے دھن اور مال میں وہ بُرائیاں جاگزیں ہوتی ہیں۔

بھگوان کرشن نے گیتا میں جہاں ست۔ رج اور "تم" کی تشریح کی ہے وہاں لکھا ہے کہ فلاں پرکرتی والے کو کونسا کھانا پسند آتا ہے۔ اور فلاں پرکرتی والے کو کونسا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو جس کھانے کو چاہتا ہے اس سے وہ ویسا ہی بنتا ہے۔ ایک جگہ وہ لکھتے ہیں۔ کہ عمر۔ تندرستی۔ طاقت۔ آرام اور پریم بڑھانے والی چیزیں رسیلی۔ لذیذ اور خوش ذائقہ ہوتی ہیں۔ اور ستوگن والے (نیک) آدمیوں کو پسند آتی ہیں۔ نمکین۔ کڑوی۔ کھٹی۔ گرم۔ روکھی۔ محرک اور ایذا پہنچانے والی چیزیں رجوگن والے لوگوں کو بھاتی ہیں۔ اور باسی۔ غلیظ۔ گلی سڑی اور جوٹھی چیزیں تامسی لوگوں کو اچھی لگتی ہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جو آدمی اپنے اندر روحانیت پیدا کرنا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

چاہتا ہے۔ وہ ایسی چیزوں کا استعمال کرے۔ جو اس کے من کو پاکیزہ اور صاف بنا سکیں۔ من سوتے جاگتے کام کرتا رہتا ہے۔ خواب کی حالت میں جبکہ ہمارے حواس کچھ کام نہیں کر رہے ہوتے۔ من اپنا کام پھر بھی جاری رکھتا ہے۔ اس واسطے اس مضمون کو پورا کرنے کے واسطے خواب پر روشنی ڈالنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے ؛

خواب کی علّت غائی

नाति प्रसुप्तः पुरुष सफलान फलानपि

इन्द्रियेशेन मनसा स्वप्नान् पश्यत्यनेकधा

مطلب :۔ "آدمی جب بہت سویا ہوا نہ ہو تو اندریوں (حواس خمسہ) کے مالک من کے ذریعے کئی طرح کے نتیجہ خیز یا بے معنی خواب دیکھتا ہے"۔

جاگرت (بیداری) سوپن (خواب) اور سشپتی (گہری نیند) یہ تین حالتیں من کی بتلائی گئی ہیں۔ جب آدمی جاگتا ہے تو من بھی جاگتا ہوا کام کرتا ہے۔ جاگتے وقت بھی کئی لوگ خواب کی سی حالت کو محسوس کرنے لگتے ہیں۔ ہپناٹزم میں بھی جاگتا ہوا آدمی خواب کی حالت میں ہوتا ہے۔ ٹھیک جاگنے کی حالت وہی ہے جبکہ من اور جسم یکجا ہوتے ہیں۔ اور آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے۔ پاگل پن میں جاگتے ہوئے بھی یہ من اور جسم کی یکجہتی کھوئی ہوئی ہوتی ہے۔

خواب کی حالت وہ ہے جبکہ جسم اور حواس خمسہ آرام کر رہے ہوتے ہیں۔ اور من جاگتا ہے۔ سشپتی (گہری نیند) کی حالت وہ ہے۔ جبکہ جسم اور من دونوں سو جاتے ہیں۔ گہری نیند ہوتی ہے۔ صرف جاگنے پر روح سے محسوس کیا ہوا آرام سکھ یاد آتا ہے۔ اور آدمی کہتا ہے کہ خوب موج سے سویا۔ اس سشپتی کے آنند (سرور) کی تشبیہ سمادھی کے سرور سے دی گئی ہے۔ انسان سرور محسوس کرتا ہے۔ لیکن سشپتی میں اس کا علم نہیں ہوتا۔ آتما (روح) بھی بے ہوشی کی حالت میں ہوتا ہے۔ اس وقت فکر و غم کا نام و نشان نہیں ہوتا۔ مگر سرور کو اس وقت محسوس نہیں کر رہا ہوتا۔ سمادھی میں اس کا علم ہوتا ہے ؛

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پُر معنی اور بے معنی خواب

اُوپر کے شلوک میں ذکر آیا ہے کہ آدمی دونوں طرح کے خواب دیکھتا ہے۔ ایک کی تعبیر ہو سکتی ہے اور ایک بالکل بے مطلب ہوتے ہیں۔ اس امر کی تشریح ذیل میں دی جاتی ہے۔

واگ بھٹ آیور ویدک گرنتھ میں لکھا ہے۔ کہ اپنی مزاج سے مطابقت رکھنے والا۔ جلدی بھول جانے والا۔ بہت چھوٹا اور بہت لمبا دن کے وقت کا اور دوش (اخلاط) کے فساد سے پیدا ہوا ہوا خواب بالکل بے مطلب ہوتا ہے۔ مگر رات کے آخری حصے کا خواب جس کے دیکھنے کے بعد عام طور پر نیند نہیں آتی وہ پُر مطلب ہوتا ہے۔

یونانی کی مشہور کتاب مفرح القلوب میں بھی ایسا ہی لکھا ہے:۔ جو خواب سودا صفرا اور بلغم کی زیادتی سے مزاج کے مطابق اندرونی یا بیرونی اسباب کے باعث آتے ہیں۔ وہ بے مطلب ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ تندرست رفیع القلوب اور بلند پایہ ہستیوں کو جو خواب آتے ہیں۔ وہ سچے خواب ہوتے ہیں۔ انہیں قدرت کی آواز سمجھنا چاہیئے۔

سچے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو جیسا سوتے وقت دیکھا جانے پر نظر آگیا۔ دوسرے وہ ہوتے ہیں۔ جن کا اثر مستقبل قریب پر موقوف ہوتا ہے۔

سودا صفرا اور بلغم کے باعث آنے والے خوابوں کی تعبیر بھی بتلائی جاتی ہے۔ وہ تعبیر جسم کی حالت اخلاطی سے تعلق رکھتی ہے۔ مثلاً اگر ایک آدمی خواب میں لال کپڑا دیکھتا ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ اس میں خون اور صفرا کا غلبہ ہو رہا ہے۔

دوسری طرح کے خواب پوشیدہ مطلب رکھتے ہیں۔ اور ان کی تعبیر ہوتی ہے۔ ان کے متعلق متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص خوبصورت نوجوان عورت کو دیکھے تو دولت۔ خوشی اور راحت حاصل کرے۔ اگر اپنے بال سفید ہوتے نظر آئیں تو سمجھنا چاہیئے کہ مالک ناراض ہوگا۔ اگر کوئی عورت یہ دیکھے کہ کوئی اس کے بال کاٹ رہا ہے۔ تو اس کا خاوند اسے طلاق دے گا۔ اگر مرد دیکھے کہ اس کی داڑھی لمبی ہوگئی ہے تو عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اگر کوئی مُردے کو گود میں پڑا ہوا دیکھے تو اس کی عمر لمبی ہوگی چیل کا خواب میں دیکھنا لمبی بیماری کی نشانی ہے۔ جس آدمی کو خواب میں دانت اور بال اڑے ہوئے نظر آئیں۔ تو اسے اپنی دولت کا زوال سمجھنا چاہیئے۔ اور وہ بیمار بھی ہو جائے (مارکنڈے پران)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایسی سینکڑوں تعبیریں کتابوں میں ملتی ہیں۔ جو مفصل دیکھنا چاہیں وہ ہماری کتاب "میٹھی نیند اور فلسفہ خواب" میں دیکھ سکتے ہیں۔ ویدک کتب میں بہت سی تعبیریں بیمار کے متعلق ہی لکھی ہوئی ملتی ہیں۔ جیسا کہ

جو آدمی کتے۔ اونٹ یا گدھے پر چڑھ کر دکن کی طرف جاتا ہے وہ تپ دق میں مبتلا ہو کر مرتا ہے۔ لال کپڑے پہنے ہوئے عورت بیمار کے ساتھ اگر کوئی ہمبستری کرے تو بیماری بڑھ کر اس کی موت ہوگی۔ پہاڑ۔ ہاتھی یا بیل پر چڑھنا۔ دشمن کو مارنا۔ کسی بھلے آدمی کو دیکھنا۔ خون دیکھنا وغیرہ یہ اس قسم کے خواب عام طور پر مبارک ہوتے ہیں۔ بیمار روبہ صحت ہوتا ہے۔ اس طرح کے تمام نتائج ہم نے مندرجہ بالا اپنی کتب میں جمع کر دیئے ہیں۔

جدید سائنس دان کہتے ہیں کہ ہر ایک خواب کا کوئی نہ کوئی مطلب ضرور ہوتا ہے فضول کوئی بھی خواب نہیں آتا۔ اور خوابوں کی ایسی تعبیر بتلانا بے وقوفی ہے حقیقت میں یہ خواب خواہ کسی وجہ سے ہوں۔ ہماری اندرونی حقیقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب تک کسی کے خواب نہ سنے جائیں ہم اس شخص کو ٹھیک طور پر نہیں جان سکتے۔ اندرونی بے خبر من میں چھپے ہوئے خیالات خواب کی شکل میں ہی باہر آتے ہیں جاگتے ہوئے من نے ان خیالات کو پھینک دیا۔ اور بھول گیا۔ اب وہ خواب کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ پھر بھی جاگتے ہوئے من کا کچھ اثر رہنے سے عام طور پر وہ صاف صاف نہیں ہوتے۔ کچھ چھپے ہوئے توڑے مروڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ خواب کو خوب سمجھنے سے بڑی مشکل کے بعد ہم اس کے سبب کو پاتے ہیں۔ اس طریق کو سائیکو انیلیسس کہتے ہیں۔ اس سائنس کو ایک یہودی ڈاکٹر فرائیڈ نے معلوم کیا تھا۔ اب یہ سائنس ساری دنیا پر پھیل چکی ہے۔ صاحب مذکور کو دو سال ہوئے کہ ہٹلر نے جرمنی سے نکال دیا تھا۔ وہ پچھلے سال ہی لندن میں مرا ہے۔ اس کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ یہ خواب نفسانی خواہشات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہر ایک خواب ہماری نفسانی خواہش کی کامیابی یا ناکامی یا اس کے متعلق خوف۔ غم۔ خوشی پر دلالت کرتا ہے۔ اس میں جس عورت و مرد کا نام و پتہ ہم دیکھتے سنتے ہیں۔ وہ بدل کر کسی دوسرے کو ہی ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً ایک عورت نے خواب میں چاند کو پکڑ لیا۔ جو نرم تھا۔ انیلیسس سے معلوم ہوا کہ اس کا خاوند کمزور ہے۔ جس کا اسے ہر وقت فکر دامنگیر رہتا ہے۔

خواب کے راز کے متعلق ڈاکٹر سٹیکل نے بھاری تحقیق کی ہے۔ اسے تفصیل کے ساتھ اس چھوٹے سے مضمون میں نہیں دیا جا سکتا۔ صرف مختصر سے لفظوں میں اسے پیش کیا جاتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ خواب خواہ کسی سبب سے آئیں۔ ہر ایک آدمی کو ایک طرح کے نہیں آ سکتے۔ فرض کیجئے دو آدمی ایک جگہ پر سوئے ہوئے ہیں۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گھنٹہ بجا۔ اس کی آواز سے دونوں کو خواب آنا شروع ہؤا۔ دونوں جاگیں گے تو دونوں کا خواب مختلف ہوگا۔ کیونکہ ہر ایک خواب انسان کے اندر کا آئینہ ہے۔

سچّے خواب

اُوپر بتلایا گیا ہے کہ مستقبل قریب میں تعبیر رکھنے والے خوابوں کے علاوہ کچھ ایسے خواب بھی ہوتے ہیں جو لفظ بلفظ سچے ثابت ہوتے ہیں۔ یہ کچھ خاص آدمیوں کو آتے ہیں۔ انہیں ہماری طرح بہت خواب آتے بھی نہیں ہیں۔ شری سوامی دیانند کو ایک خواب آیا تھا۔ کہ کسی دریا میں ناؤ کے اُوپر بہت سے آدمی بیٹھے ہوئے کھیل تماشے میں مست ہیں۔ ناؤ سمندر کے پاس پہنچ چکی ہے۔ کہیں یہ لوگ ڈوب نہ جائیں۔ اُنہوں نے ندی میں کُود کر ان کے روکنے پر بھی کنارے لگا دیا۔ اُنہوں نے اس خواب سے یہ معنی لئے کہ بھارت کی ناؤ ڈوب رہی ہے۔ اسے کنارے پر لانے کا کام انہیں پرماتما نے سونپا ہے۔

مرحوم لالہ شودیال ایم۔ اے انسپکٹر آف سکولز نے مجھے بتلایا تھا کہ انہیں کبھی خواب نہیں آتا۔ ساری زندگی میں انہیں تین بار خواب آیا ہے۔ اور تینوں بار سچّا ثابت ہؤا۔ ایک بار ایک رشتہ دار کو مرے ہوئے دیکھا اور اگلے ہی دن انہیں اس کے مرنے کی اطلاع ملی۔ ایک بار شہر میں اپنا مکان جلتے ہوئے دیکھا۔ ان کے اُٹھنے پر ایک آدمی دوڑتا ہؤا آیا اور کہنے لگا۔ کہ مکان کو آگ لگی ہے۔ (تیسرا خواب مجھے یاد نہیں رہا) ایسا مشاہدہ بہت سے لوگوں کا ہے۔ کہ انہیں جو خواب آیا وہ ہو بہو سچا نکلا۔ کئی ماہواری رسالوں میں ایسے خوابوں کا ذکر آتا ہے۔ مسٹر سٹوارٹ ینگ نے ایک کتاب سچے خوابوں پر لکھی ہے۔ ان میں سے ایک تاریخی واقعہ لکھکر اس مضمون کو ختم کیا جاتا ہے۔

لارڈ ڈفرن کو انگلینڈ کے ایلچی کی حیثیت میں فرانس جانے کا حکم ہؤا۔ اس دن اُنہوں نے ایک دوست کے ہاں سوتے ہوئے ایک خواب دیکھا۔ کہ ایک کفن ان کی طرف آرہا ہے۔ اس کے اندر ایک خوفناک آدمی موجود ہے۔ جس کی صورت انہیں کبھی نہیں بھولی۔ کئی سال بعد گرانڈ ہوٹل پیرس میں وہ ایک پارٹی میں شامل ہوئے۔ پارٹی کے بعد وہ اُوپر جانے کے لئے لفٹ کی طرف آئے۔ تو لفٹ چلانے والا ویسی ہی شکل کا اُنہوں نے آدمی دیکھا۔ وہ کوئی بہانہ کرکے پیچھے کی طرف ہٹ گئے۔ تھوڑی دیر بعد ہی زور کی آواز آئی۔ دیکھا تو لفٹ اُوپر جاکر ٹوٹ پڑی ہے۔ لفٹ میں چڑھے ہوئے اور وہ آدمی سب کے سب

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مر گئے۔ اسی کتاب میں ایک آدمی کے خط کا فوٹو ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ جب کبھی ہم نے مکان بدلنا ہوتا ہے۔ میری عورت کو خواب میں آئندہ کے مکان کا نقشہ پہلے ہی خواب میں نظر آجاتا ہے۔ وہ اس مکان کے کمرے تک گن کر سنا دیتی ہے۔

خواب کیوں ہوتا ہے؟

दृष्टः श्रुतोऽनुभूतश्च प्रार्थितः कल्पितस्तथा
भाविको दोषजश्चैव स्वप्नः सप्तविधो मतः

ہمارے شاستروں میں مختصر شکل میں جو ہر بات کا ذکر ہوتا ہے۔ اس کے اندر کوزے میں دریا کے مصداق بہت سے معنی چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ اپنی اپنی سمجھ کے مطابق اس کی تشریح کرتے چلے جایئے۔ سائنس جس بات کا پتہ لگاتی ہے۔ غور کیا جائے تو وہ پہلے ہی موجود ہوتی ہے۔ سات قسم کے خواب جو اوپر دیئے گئے ہیں ان کے اندر خواب کی وجوہات بھی ساتھ دی گئی ہیں۔ (۱) دیکھا ہوا۔ (۲) سنا ہوا۔ (۳) محسوس کیا ہوا۔ (۴) مانگا ہوا۔ (۵) خیال سے بنایا ہوا۔ (۶) جذباتی اور (۷) دوشوں (اخلاطوں) کے باعث آیا ہوا۔

ہمارا دماغ ایک عجیب وغریب فوٹوگرافی کا کیمرہ یا سینما کی فلم ہے۔ اس کے اندر باریک دانوں کی شکل میں اتنی فلمیں رکھی ہیں کہ وہ کبھی ختم ہونے میں نہیں آتیں۔ ساری عمر میں ہم جو کچھ دیکھتے سنتے چکھتے۔ چھوتے۔ سونگھتے یا ان میں سے کسی کا خیال کرتے ہیں۔ سب کی فلم ایک تیار ہو جاتی ہے۔ ان میں سے جو کچھ ہم دھیان سے کرتے ہیں یا بار بار کرتے ہیں اس کی فلم دماغ کے دھیان میں جم جاتی ہے۔ اور جب چاہیں یاد آجاتی ہے۔ مگر وہی فلم سامنے آتی ہے۔ جیسے ہم چاہتے ہیں۔ ایک شخص ۵۶ زبانیں جانتا تھا۔ اور جس کو وہ بولنے لگتا وہ فلم چالو ہو جاتی تھی۔ ہم بھی تو ہندی۔ اردو یا انگریزی سمجھتے ہوئے جیسے چاہیں لکھنے یا بولنے جاتے ہیں۔ ہمیں خواہ یاد ہو یا نہ ہو۔ ہر ایک بات کی فلم ہمارے دماغ میں ضرور موجود رہتی ہے۔ جاگتے ہوئے یہ فلمیں ہماری اپنی مرضی سے آتی ہیں۔ سونے پر جب من ٹھیک سوچ نہیں رہا ہوتا لیکن کچھ جاگتا ضرور ہے۔ تو یہ سب فلمیں بے لگام من کے سامنے آتی ہیں۔ دیکھتے ہوئے اور سنتے ہوئے کے ساتھ محسوس کیا ہوا لکھنے کا مطلب یہ ہے کہ حواس خمسہ سے جو کبھی محسوس ہو چکا ہے۔ وہ سب خواب میں آتا ہے۔ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا خواب نہیں دیکھ سکتا۔ جو اس نے دیکھی سنی یا محسوس نہ کی ہو۔ خیال سے بنایا ہوا لکھنے سے یہ ثابت ہوا کہ ہم جس بات

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کا خیال بناتے رہتے ہیں۔ وہ بھی کئی شکلیں پکڑ لیتی ہے۔ لیکن پیدائشی اندھا شکل و صورت کا خواب دیکھ نہیں سکتا۔ کئی کہتے ہیں کہ آدمی اپنا سر کٹا ہوا بھی دیکھتا ہے۔ یہ تو اس نے کبھی دیکھا نہیں۔ خواب میں کسی قاعدے سے کام نہیں ہوتے۔ یہاں اس نے اپنے کو دیکھا ہوا ہے۔ اور کسی دوسرے کے سر کا کٹا ہوا بھی دیکھا یا سنا ہے۔ خواب میں یہ دونوں رل گئے۔

ایک آدمی کلکتہ میں دیکھا تھا۔ خواب میں وہی آدمی اور وہی مکان بمبئی میں رل گیا خواب میں ایسے ایسے مکان، جنگل، بن، پہاڑ وغیرہ من گھڑ لیتا ہے۔ کہ جاگنے پر حیرانی ہوتی ہے۔ ایسے خواب مزاج کے مطابق کسی کو کم آتے ہیں۔ اور کسی کو زیادہ۔ بادی مزاج کا آدمی زیادہ خواب دیکھتا ہے۔ بلغمی مزاج والا کم۔ ان خوابوں میں جو واقعات پیش آتے ہیں ان میں بھی مزاج اپنا کام کرتا رہتا ہے۔ جیسے بادی یا سوداوی مزاج والے کا کالے رنگ کی چیزوں کا زیادہ تر دیکھنا اور ہوا کا چلنا وغیرہ۔ صفراوی مزاج والے آدمی کا زیادہ تر آگ۔ سورج اور لال رنگ کا دیکھنا۔ بلغمی مزاج والے آدمی کا سفید پھول۔ ندی نالے میں تیرنا وغیرہ دیکھنا۔ میں خود خواب میں پچاس پچاس گز کی چھلانگ لگاتا ہوں۔ ہاتھوں کو پرندے کے پروں کی طرح پھیلاتا ہوا اوپر اڑ جاتا ہوں۔ اور شہر کے اوپر اڑتا چلا جاتا ہوں۔ کبھی کبھی تو یہ بھی خیال آتا ہے کہ پہلے تو خواب آیا کرتے تھے اب میں سچ مچ اڑنے کے لائق ہو گیا ہوں۔ من خواب میں برابر دلیل اور حجت کو کام میں لاتا رہتا ہے۔ لیکن وہ دلیل اور حجت ہمیشہ پوری نہیں ہو سکتی۔ خوابیدگی کے وقت تو وہ ٹھیک درست معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن اٹھنے پر کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔ کئی بار جاگنے کی نسبت سوتے وقت پیچیدہ مسئلے بھی حل ہو جاتے ہیں۔ ایسی کئی مثالیں موجود ہیں۔ کہ جو سوال جاگنے کی حالت میں حل نہیں ہونے تھے خواب میں حل ہو گئے۔ ایک حساب دان تو خواب میں ہی سوال حل کیا کرتے تھے۔ اور اسی وقت اٹھ کر انہیں نوٹ کر لیتے تھے۔

جب جسم میں بات وغیرہ کوئی دوش بڑھ جاتا ہو تب جو خواب آ جاتے ہیں۔ ان کا اچھا یا برا کوئی پھل نہیں ہوتا۔ ہاں ان کے مطابق بیماری کے غلبہ کا امکان ہوتا ہے۔

من کے اندر بہنے والی ناڑیوں کے سوراخ ان اخلاط کی زیادتی سے بھر جاتے ہیں۔ اس سے آدمی خواب دیکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ جو بہت کھاتے ہیں۔ کھاتے ہی سو جاتے ہیں۔ جن کے پیٹ صاف نہیں ہوتے۔ انہیں خواب زیادہ آتے ہیں۔ کیونکہ سب طرح کے خوابوں میں ان کی شروعات کا کوئی نہ کوئی باعث تو ضرور ہونا چاہئے۔

خواب کے شروع ہونے کا باعث اندرونی اور بیرونی دونوں طرح کا ہو سکتا ہے۔ جو وجوہات آدمی کو گاڑھی نیند لینے سے روکتی ہیں۔ وہ سب خوابوں کا باعث بنتی ہیں۔ ایک آدمی نیم خفتگی کی حالت میں ہے۔ باہر سے کسی کتے کی آواز آئی۔ ایک دم خواب شروع ہوا اور ایسی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کہانی بن گئی کہ جاگنے پر اسے حیرانی ہونے لگتی ہے۔ ٹائم پیس کی ٹن ٹن سے کئی لوگوں کو بڑے عجیب وغریب خواب آتے ہیں۔ نیم خفتہ آدمی کے جسم کو چھوتے ہی خواب شروع ہو جاتا ہے۔ اپنا ہی ہاتھ دل پر رہے۔ اتنے بوجھ سے بھاری خواب آجاتا ہے۔ کھانا ہضم نہ ہو کر جسم کے اندر دباؤ ڈالتا ہے یا قبض سے پیٹ پر زور پڑتا ہے۔ سانس سے چھاتی گھٹتی ہو۔ پاؤں یا ہاتھ جسم کے نیچے دب رہا ہو۔ ایسی ہزاروں چھوٹی چھوٹی وجوہات خواب کو شروع کر دیتی ہیں۔ ہر ایک آدمی کو اس کا خیال ہی ہو گا۔

(۳) مانگا ہوا بھی ایک طرح کا خواب شلوک میں کہا ہے۔ ایسی مثالیں موجود ہیں۔ کہ جب کوئی کسی سوال کو سمجھ نہ سکا۔ اور اس کا خیال یا استدعا کرتے سو گیا۔ تو یہ سوال حل ہو جائے۔ تو خواب میں سچ مچ اس کا حل مل گیا۔

مغربی سائنسدانوں نے خواب کا ایک باعث نامکمل خواہش بھی لکھا ہے۔ وہ مجھے اسی قسم کے اندر شامل ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایک مرد کسی عورت سے محبت کرتا ہے۔ ہمیشہ اسے چاہتا ہے۔ لیکن وہ پاس نہیں۔ اسے خواب آتا ہے۔ اور وہ اپنی پوری نہ ہوتی ہوئی خواہش کو پوری کر لیتا ہے۔ ناکام خواہش جو کسی وقت ظاہر ہوتی تھی۔ اب دل کے اندر نقش ہو چکی ہے۔ اب اسے دھیان نہیں آتا۔ لیکن خواب میں وہ عام طور پر سامنے آجاتی ہے۔ اور جب وہ پوری ہوتی ہے۔ تو آدمی حیران ہوتا ہے۔ کہ بیس سال پہلے کی بات اس کے خواب میں کیسے آگئی۔

جو شخص اپنے مرحوم رشتہ دار کے دیکھنے کی خواہش رکھتا ہے۔ اسے اسی رات خواب آنا ضروری نہیں۔ وہ اب مل تو سکتا نہیں۔ یہ دل کو پتہ ہی ہے۔ اور بہت سوچ کرتے کرتے وہ رشتہ دار مل ہی تو رہا ہے۔ اس لئے یہ ناکام خواہش نہیں ہے۔ ہاں اس کے متعلق کوئی خاص بات کرتے ہوئے کسی وجہ سے اسے ادھورا چھوڑ دیا جائے تو عام طور پر اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خواب آجاتا ہے۔ کوئی منتر شاستری منتر لکھ کر دیتے ہیں۔ کہ اسے رات کو سرہانے کے نیچے رکھنا۔ تمہیں اس کے متعلق خواب آجائیگا اس میں استدعا کے ساتھ قوت ارادی بھی مل جاتی ہے۔ اس طرح کئی مندروں میں خواب دیکھنے کی خواہش سے سونے کا رواج ہے۔

ڈاکٹر فرائڈ نے یہ بتلایا ہے کہ ہمارے دل کے اندر چھوٹی عمر کی تمام نفسانی خواہشات جو پوری نہ ہو سکتی تھیں چھپتی رہتی ہیں۔ اور وہ بعد میں جا کر خواب کی شکل میں پوری ہوتی رہتی ہیں۔ اگرچہ جسم کے اندر یا باہر کی کسی حرکت کو ہی ہم خواب کا باعث کہتے ہیں تاہم حقیقی سبب سوئے ہوئے من کے انہیں دبے ہوئے ارادوں کے اندر چھپا ہوا ہے۔ جن خواہشات کو ہم نے کسی شرم کے باعث یا خوف کی وجہ سے دبا دیا تھا۔ ان کی چنگاری اندر موجود رہتی ہے۔ سائکو انیلے سس کے علم دان کہتے ہیں۔ کہ خواب کے تمام اجزا الگ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

الگ کئے جائیں تو ہر ایک خواب سے کسی خواہش کی تکمیل ثابت ہو سکتی ہے۔
سائکوانیلے سس کے فاضل کہتے ہیں کہ اگر خواب کو تار تار کیا جاوے۔ اس کی اندرونی تہ تک پہنچا جاوے۔ تو ہر ایک خواب سے خواہش کی تکمیل ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک لڑکی نے خواب دیکھا کہ اس کا بھائی پھانسی دیا جا رہا ہے۔ جاگتے ہوئے وہ اس خیال سے ہی شرمسار ہوئی۔ کہ مجھے ایسا خواب ہی کیوں آیا۔ کیا وہ اپنے بھائی کو پھانسی پر دیکھ سکتی تھی۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس کا ایک بھائی جذام (کوڑھ) سے اور دوسرا تپ دق سے مرا تھا۔ اس لڑکی کو پہلے ایک پھوڑا ہوا تھا۔ جس کا اپریشن کیا گیا۔ پھر اسے کھانسی کی شکایت ہوئی۔ دونوں وقت اسے بہت سمجھانے پر بھی یہی خوف رہا۔ کہ اسے جذام اور تپ دق ہیں۔ کیونکہ یہ بیماریاں وراثت سے یا چھوا چھوت سے لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس خوف میں وہ ہمیشہ سوچا کرتی تھی کہ کیوں اُس کے بھائیوں کو ایسی امراض ہوئیں کاش! کہ وہ کسی اور بیماری سے مرتے۔ ایک بھائی کی شکل دوسرے بھائی سے ملتی جلتی تھی۔ کسی اور بیماری سے مرنے کی خواہش اس کے اس خواب سے پوری ہو گئی۔ ناکام خواہش ہی ایسی ہوتی ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے استدعا کی جاتی ہے۔ اسی کو مانگا ہوا خواب کہا گیا ہے۔ اس باب میں بہت سا لٹریچر ملتا ہے۔ لیکن اس مضمون میں اتنا ہی تحریر کرنا کافی معلوم ہوتا ہے۔ زیادہ اس پر غور کرنے سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ سائکوانیلے سس کے فاضل خواب کا یہ اہم اور ضروری سبب سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے گرنتھوں میں اسے سات میں سے ایک سبب لکھا ہے۔

(۴) جذباتی - اب یہ بات جاننا رہ گئی ہے۔ کہ جذباتی خواب کس قسم کے ہوتے ہیں۔ جب میں اس لفظ پر غور کرتا ہوں۔ تو میرا سر رشیوں کے قدموں میں ایک دم جھک جاتا ہے۔ رشی لکھتے ہیں کہ ان سات قسم کے خوابوں میں جذباتی اور اخلاطی خواب ہی سچے ثابت ہوتے ہیں۔ باقی پانچ بے فائدہ ہیں۔ لیکن دو شخص (متعلقہ بہ اخلاط جسم کے متعلق کچھ جتلانے والے ہوتے ہیں۔ جذباتی حقیقی خواب ہیں۔ سائیکوانیلے سس کی جملہ تفصیل ان مانگے ہوئے اور جذباتی لفظوں میں آ جاتی ہیں۔ یونانی والے انہیں رویائے صادقہ (سچے خواب) کہتے ہیں۔ یہی خواب انسان کی حقیقی طبیعت اور خیالات کو روشن کرنے والے ہوتے ہیں۔

جس خواب کا ظاہرا سبب کچھ بھی نہ ہو۔ وہ دیکھی سنی یا محسوس کی ہوئی شئے سے مختلف ہو۔ اس کے اجزا کی ترکیب کی تحقیق کرنی چاہئے۔ وہ ضرور دل کا آئینہ ثابت ہوگا۔

اس سنسکرت لفظ بھاوک (جذباتی) کے کئی معنی ہیں۔ حقیقی۔ طبعی۔ سچا۔ دل میں چھپا ہوا۔ ہونہار۔ خیالات کا مظہر۔ مستقبل کا خبردار۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جب کوئی شخص عجیب وغریب بات خواب میں دیکھے تو اس کی تہ میں جانیکی کوشش کرے کہ کیوں یہ خواب آیا۔ معلوم ہوگا۔ اس کے اندر کے چھپے ہوئے جذبات خواب کے ذریعے باہر آرہے ہیں۔ اگر وہ جذبات بُرے ہیں تو انہیں متروک کریں۔ اپنے آپ کو تاریکی میں مت رکھیں۔

جن لوگوں کو بہت کم خواب آتے ہیں۔ انہیں عام طور پر ایسے ہی خواب آتے ہیں جو یا تو مستقبل کو ظاہر کریں یا اپنے اندرونی جذبات کا پتہ دیں ؛

تمت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

امرت دھارا کی سلور جوبلی اور اس کے بعد سالانہ جلسہ

اس سلور جوبلی کے مفصل حالات جو صاحب پڑھنا چاہیں ایک کارڈ بھیجکر مفت منگوا سکتے ہیں۔ اشارہ کے طور پر یہاں بھی لکھدیئے جاتے ہیں۔ رپورٹ سلور جوبلی چھپ کر تیار ہے۔

۱۰ مارچ ۱۹۲۶ء کو صبح وید پاٹھ ہوا اور ودیارتھیوں وغیرہ کو کھانا کھلایا گیا۔ شام کو نمائش اور علاج بجلی کا افتتاح راجہ نریندر ناتھ صاحب ایم۔ اے ممبر لیجسلیٹو کونسل نے کیا۔ اس جلسہ میں ہزاروں کی حاضری تھی اول جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما وید نے نمائش کے فوائد بیان کئے اور بتلایا کہ یہ نمائش ۷ دن تک کھلی رہے گی۔ آپ نے کہا کہ بجلی کے علاج کو بھی جس کی مشینیں میں ولایت سے لایا تھا۔ آج سے جاری کر دیا جاوے گا اس کے بعد ڈاکٹر نند لال صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ ڈی بیرسٹر نے ایک لمبی تقریر میں پنڈت جی کی طبی لیاقت ان کی دماغی ترقی ان کی مذہبی واقفیت ان کے اخلاق اور ان کے رحجان خیرات کا ذکر کیا۔ اور کہا انہوں نے درجنوں کتب لکھکر اور اخبار جاری کر کے خلق خدا اور طب کی بڑی بھاری خدمت کی ہے۔ اور آج وہ ہم سب سے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس کے بعد مولوی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر پیسہ اخبار نے چابی راجہ صاحب کی خدمت میں پیش کی۔ آپ نے چابی لیتے ہوئے ایک مدلل تقریر میں فرمایا۔ کہ وہ زمانہ گیا کہ جب ہر چیز ولایتی اچھی سمجھی جاتی تھی۔ ہم کو دیسی اشیاء کی قدر کرنی چاہئے۔ دیسی طب میں بہت خوبیاں ہیں۔ ہاں موجودہ سائنس کی ترقیوں کو اپنے اندر شامل کرنا چاہئے ویدک علاج کے ساتھ بجلی کی مدد لینا ہندوستان میں پہلی مثال ہے۔ اس واسطے پنڈت جی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اس کے بعد آپ نے نمائش اور الیکٹرک و میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کھول دیا۔ اور لوگوں نے اسے دیکھنا شروع کر دیا۔

یہ نمائش برابر ۷ دن تک کھلی رہی۔ اور ہزاروں کی تعداد روز دیکھنے کے واسطے آتی تھی۔ امرت دھارا بھون بجلی کی روشنی سے بقعہ نور بنا ہوا تھا اور عجیب عجیب بجلی کی پتلیاں اور مشینیں خلقت کو اپنی طرف کھینچتی رہتی تھیں۔ ۴ بجے شام سے ۱۰ بجے رات تک امرت دھارا بھون کے سامنے ایک میلہ لگا رہتا تھا۔ اور بعض اوقات راستہ بند ہو جاتا تھا۔ ہر مذہب و ملت اور ہر طبقہ کے مرد و عورت بچے بوڑھے فائدہ اٹھا رہے تھے۔ ہر ایک نے سراہا اور پنڈت جی کے کام کی داد دی!

۱۱ مارچ صبح کو غربا کو کھانا بانٹا گیا۔ بعد دوپہر ۲ بجے سے ۴ بجے تک حکیموں ویدوں کی کانفرنس ہوئی۔ جس میں وید سبھا اور انجمن اطبا کے سیکرٹری صاحبان نے پنڈت صاحب کے کام اور ان کی طبی خدمات کا اعتراف کیا اور یہ قرار پایا کہ اس جوبلی کی خوشی میں ویدوں اور طبیبوں کی مشترکہ کمیٹی قائم کی جاوے۔ جس کے پریذیڈنٹ پنڈت صاحب اور سیکرٹری کویراج ہرنام داس جی بی۔ اے فی الحال مقرر کئے جاویں۔ کانفرنس کے بعد سب وید صاحبان کو ایک پر تکلف پارٹی دی گئی۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱۲ مارچ کو ۵ بجے سے ۹ بجے شام تک جوبلی کا دن منایا گیا۔ لوگ ۴ بجے سے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے ۸۔۱۰ ہزار مرد و عورت اس جلسہ میں شامل ہوئے۔ ان کے صدر جناب مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب دہلی تھے۔ سب سے اول پنڈت صاحب نے اپنی زندگی کے دلچسپ اور سبق آموز حالات سُنائے۔ جو کہ مفصل حالات جوبلی میں چھپ گئے ہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر میاں محمد شفیع صاحب ایم۔ اے۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایل۔ ایل۔ ڈی نے پنڈت صاحب کو مبارکباد دی اور فرمایا کہ امرت دھارا اپنی خوبیوں کی وجہ سے کامیاب ہے۔ اور میرے ہاں کوئی دقت نہیں۔ جب دو چار شیشیاں موجود نہ رہتی ہوں۔ خاں بہادر شیخ عبدالقادر صاحب جج ہائیکورٹ پنجاب نے فرمایا۔ کہ پنڈت صاحب نے ثابت کر دکھایا ہے۔ کہ دیسی ادویات ولایتی کو مات بھی کر سکتی ہیں۔ مہاشہ کرشن جی ایڈیٹر پرتاپ نے کہا کہ پنڈت صاحب کی ترقی ان کی نیک خصائل کی وجہ سے ہے۔ آپ کماتے ہیں اور دیتے بھی ہیں۔ اپنے فرزند کی شادی پر یکمشت ۴۰ ہزار روپیہ آپ نے دان کر دیا تھا۔ اُپدیشک ودیالہ کو آجکل آپ چار سو روپیہ ماہوار دے رہے ہیں۔ اور کوئی بھی نیک کام کے واسطے آدمی مانگنے آوے تو خالی ہاتھ نہیں جاتا ہے۔ ڈاکٹر گوکل چند صاحب نارنگ ایم۔ اے۔ ایم۔ ایل۔ سی نے کہا کہ خداداد لیاقت کے ساتھ استقلال مانند آرگنیزیشن کی قابلیت بھی ہو۔ تب ہی کامیابی ہوتی ہے۔ یہ سب باتیں پنڈت جی میں موجود ہیں۔ آپ ان فائدہ رساں ہستیوں میں سے ہیں۔ جن کی بادل۔ دریا۔ درختوں سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے۔ مولوی غلام محی الدین صاحب وکیل قصوری نے آپ کے کام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی یادگار میں پنڈت صاحب کو کوئی ایسی تجویز کرنی چاہیئے۔ کہ جس سے غربا کو طبی مدد مفت پہنچتی رہے۔ سردار سردول سنگھ صاحب کویشر نے بیان کیا کہ فاتح مفتوح کے علوم و فنون کی قدر نہیں کرتے۔ پنڈت صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں۔ کہ جنہوں نے دیسی طب کی قدر بڑھانے میں لڑائی لڑی۔ لالہ دونی چند صاحب بیرسٹر نے اعلان کیا۔ کہ مولوی غلام محی الدین صاحب کی اپیل سے پنڈت صاحب نے مجھے اعلان کرنے کو کہا ہے۔ کہ بیس ہزار روپیہ غربا کی طبی امداد کے واسطے علیحدہ کرتے ہیں۔

صدر جلسہ جناب مسیح الملک صاحب نے پبلک کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ وہ پنڈت صاحب کو ۱۷۔۱۸ سال سے جانتے ہیں۔ وہ درحقیقت مستعدی۔ استقلال اور صداقت سے کام کرنے والے ہیں۔ ایسے ہی آپ لوگ ملک کے واسطے کام کریں تو سوراج کیوں نہ نصیب ہو۔ ہندو مسلمان جیسے آج اکٹھے ہیں ان کو ہمیشہ ملنا چاہیئے۔ ہندو مسلم جھگڑوں سے ملک کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ جلسہ برخاست کرنے پر تالیوں اور امرت دھارا کی جے کے نعروں سے پنڈال گونج رہا تھا۔

اس جوبلی کے بعد دوستوں کے اصرار سے ہر سال سالانہ جلسہ کیا جانا تجویز ہوا۔ چنانچہ ہر سال بڑی دھوم دھام سے جلسہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ ٹورنامنٹ ہوتا ہے۔ لیکچر ہوتے ہیں۔ غربا کے واسطے خاص خاص باتیں کی جاتی ہیں۔ جلسہ میں دو تین سال تک آنکھوں کے اپریشن کا انتظام کیا گیا۔ ایک سال مصنوعی ٹانگیں بھی بنوا کر تقسیم کی گئیں۔ ان سالانہ اجلاس کی صدارت اور تقسیم انعامات مندرجہ ذیل اصحاب کر چکے ہیں:—

آنریبل جسٹس بخشی ٹیک چند جج ہائیکورٹ لاہور — آنریبل جسٹس سر عبدالقادر صاحب جج ہائیکورٹ لاہور

آنریبل جسٹس رائے بہادر جیا لال صاحب جج ہائیکورٹ لاہور — آنریبل جسٹس بھڈے صاحب جج ہائیکورٹ لاہور

آنریبل ڈاکٹر سر گوکل چند صاحب نارنگ سابق منسٹر لوکل سیلف گورنمنٹ پنجاب۔ آنریبل سر جے ڈی ینگ چیف جج لاہور

عورتوں کے اجلاس کی پریزیڈنٹ مندرجہ ذیل لیڈیز نے تقسیم انعام کیا:—

لیڈی صاحبہ سر فضل حسین صاحب ٭ لیڈی صاحبہ سر ذوالفقار علی خاں صاحب ٭ مس کاکس صاحبہ پرنسپل کوئین میری کالج ٭

ایک لاثانی اشتہار

امرت دھارا کے بے شمار ایسے اشتہار تیار ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ چالیس ہزار سے زائد اشخاص کے سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ جن میں ایک لفظ بھی اپنی طرف سے نہ لکھنا پڑے۔ اور ایک مکمل اشتہار بن جائے۔ نیچے ہم نے چند خطوط کے تھوڑے تھوڑے لفظ چھانٹ کر درج کر دیئے ہیں۔ جن اصحاب کے وہ الفاظ ہیں۔ ان کے نام بھی ساتھ

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

خطوط وحدانی میں نیچے لکھ دیئے گئے ہیں۔ پڑھیئے شروع سے اخیر تک سلسلہ وار آپ کو امرت دھارا کا بیان ملتا جائیگا۔

آپ کی ایجاد کردہ امرت دھارا کی کس زبان سے تعریف کروں۔ یہ ایک لاثانی دوائی ہے۔ اس نے وہ وہ معجزے دکھلائے ہیں جو کسی دوسری دوائی سے ناممکن تھے۔ (میاں شیر محمد صاحب چک نمبر ۵۴ پتوکی) اس میں ذرا بھی مبالغہ نہیں کہ امرت دھارا اسم بامسمٰے ہے۔ یقیناً یہ آب حیات ہے۔ اور دنیا میں کوئی اس قسم کی عجیب دوائی آج تک ایجاد نہیں ہوئی ہے۔ سچ سچ ہندوستانی علاج کا ایک معجزہ ہے۔ ہندوستان کو اس بڑی ایجاد کا فخر کرنا چاہیئے۔ (راجہ نرندر چند صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی والئے نادون) میں خوش ہوں کہ آپ نے اس دوائی کو ایجاد کرکے دنیا کا بڑا بھلا کیا ہے۔ (بابو تربینی ناتھ سہال ڈپٹی کلکٹر آگرہ) اور تمام بنی نوع انسان کو اس ایجاد سے اپنا قرضدار بنا لیا ہے (پنڈت دین دیال شرما دیا کھیان واچسپتی) ہم سب کو رفاہ عام کے واسطے کی گئی محنتوں کے لئے آپ کا مشکور ہونا چاہیئے۔ (جناب ٹکا صاحب بلدیو سنگھ گلیر ریاست) یقیناً امرت دھارا تمام امراض پر جادو کا اثر رکھتی ہے۔ اور جتنی بھی اس کی تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ (کنور پردمن سنگھ وزیر ریاست بیجا) امرت دھارا میں اللہ تعالےٰ نے بڑی تاثیر دی ہے۔ اس دوائی کی کہاں تک تعریف کروں۔ (شیخ محمد ایوب اینڈ سنز جنرل مرچنٹس سہارنپور) کیونکہ یہ جادو بھری دوائی ہے۔ اور کئی سخت امراض کے مریض عجیب طور سے راضی ہوئے ہیں۔ (مسٹر پریڈ شالا لال باغ لکھنؤ) دراصل اس کی پوری تعریف ہو ہی نہیں سکتی ہے۔ کوئی دوسری دوائی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بلکہ پاس ٹھہر نہیں سکتی۔ (میڈم ای جانسن صاحبہ چنار) میں نہیں کہہ سکتا کہ دنیا میں کوئی اور دوائی بھی اتنی سریع التاثیر اور اتنی یقینی نفع بخش ہو سکتی ہے۔ (لالہ موہن لال صاحب مطلب کلرک آف کورٹ سشن جج لاہور) بلاشک و شبہ بہت مفید دوائی ہے۔ (شری سوامی ستیانند جی مہاراج اپدیشک) یہ ایک سچائی ہے کہ امرت دھارا اکسیر اعظم ہے۔ (حکیم فیروز الدین صاحب منشی فاضل لاہور) سچ کہتا ہوں کہ امرت دھارا میں آب حیات سے بھی کہیں بڑھ کر اوصاف ہیں۔ تیر و تلوار کا وار خالی جا سکتا ہے۔ مگر امرت دھارا کا فوری اثر خالی نہیں جاتا ہے۔ یہ اپنے اوصاف کی وجہ سے تمام دنیا میں مشہور ہو رہی ہے۔ (بابو پی۔ این۔ جی مالک نیشنل گلاس ورکس نگینہ) میں نے تو جو مریض آیا اس کو امرت دھارا دیدی اور تمام ہی راضی ہو کر خوش و خرم ہنستے ہوئے واپس ہوئے۔ (لالہ راجہ رام صاحب کنٹو سب ڈویژنل آفیسر کلبرہ) بیماری نئی ہو یا پرانی کوئی بھی ہو امرت دھارا دیدو آرام دیگی۔ (مسٹر این۔ آر۔ ارسٹن بادیوں) میرا پہلے خیال تھا کہ ایک دوائی اتنی امراض کو کیسے مفید ہو سکتی ہے مگر جب سے امرت دھارا استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ مجھے اس بات کا کامل یقین ہو گیا ہے۔ (لالہ نرائن داس صاحب جیڈہ انجینیئر) امرت دھارا میں بہت سے اوصاف ہیں۔ اس کی پوری تعریف کرنا ناممکن ہے۔ اس سے ویدوں اور ڈاکٹروں کی ضرورت نہیں رہتی۔ (شیخ محمد ظہور الحق صاحب کھدرک) بہت سے ادویات کے بکس خریدنے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ جبکہ اکیلی امرت دھارا اس قدر امراض کو دور کر سکتی ہے) (رائے دیوان چند صاحب ایم۔ اے سشن جج) بڑے کنبہ والے گھر میں چند شیشیاں امرت دھارا ضرور رکھنی چاہئیں اگر کوئی گھر خالی رہے تو وہ کم نصیب ہے۔ (محمد خورشید الدین صاحب فاروقی انسپیکٹر) امرت دھارا واقعی امرت یعنی آب حیات کی مثال مفید ہے۔ جتنی تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ گذشتہ تین سال سے میں جنگل میں ہوں۔ اور میری اکیلی اور سچی مددگار صرف امرت دھارا ہے۔ (رائے بہادر ٹھاکر کرشن سنگھ صاحب تحصیل ٹولہ) اس دوا نے پردیس میں بھروسہ اور اطمینان دینے میں ماں باپ کا سا کام کیا۔ میں دل و جان سے اس کی ترقی چاہتا ہوں (راؤ جرنارت صاحب الموڑہ) ایسی مفید اور اعلیٰ دوائی کی ایک شیشی ہر ایک کو اپنے پاس رکھنی چاہیئے (مسٹر جے لوئی صاحب گورنمنٹ ریلوے آفس لاہور) ہر ایک امیر و غریب کو گھر میں اس دوائی کو رکھنا چاہیئے۔ امیروں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ منگوا کر غربا کو مفت تقسیم کریں۔ (سردار دیو چند سنگھ صاحب رئیس ہٹی) میرے پاس الفاظ نہیں کہ ہر ایک شخص کو یقین دلا سکوں کہ امرت دھارا کا ہر مرد و عورت کو اپنے پاس رکھنا ضروری ہے۔ (لالہ ہر سکھ رائے صاحب منیجر پنجاب نیشنل بنک لاہور) امرت دھارا دنیا کے عیوب سے بالکل مبرا ہے اور اس تعریف سے زیادہ کا اصل معنوں میں مستحق ہے جو اب تک مختلف بلاد و امصار کے اصحاب نے کی واقعی اپنے فوائد کے اعتبار سے یہ آپ اپنی نظیر ہے۔ (حکیم ناصر الدین احمد خان صاحب خلف شفاء الملک صاحب دہلی) اگر تمام اشتہاری حکیم آپ کی امرت دھارا جیسی مفید ادویات کے اشتہار دینے لگ جاویں۔ تو لوگوں کا یقین اشتہاروں میں ہو جائے۔ (سردار مجیب الرحمٰن صاحب آنریری مجسٹریٹ مجیب نگر) امرت دھارا یقیناً چشمۂ آب حیات ہے۔ اور اس کے اوصاف کے لحاظ سے اس کی قیمت دو روپے آٹھ آنے کچھ بھی نہیں ہے۔ (بابو جگن ناتھ پرشاد صاحب بھاٹو گوی ای۔ اے سی بلاسپور) میرا تو خیال ہے کہ امرت دھارا کے ہر قطرہ کی قیمت اس کی نمونہ کی شیشی کی قیمت آٹھ آنہ سے زائد ہے۔ (میاں محمد یسین خان صاحب منصف سرائے کھنولی) ایشور سے پرارتھنا ہے کہ اس کا پرچار گھر گھر ہو جائے تاکہ لوگ تکلیف سے بچ سکیں۔ مالک آپ کے کارخانہ کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی دے۔ اور

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمیشہ آپ کا نام بانند ماہ روشن رہے۔ (ٹھاکر ویر سنگھ صاحب حاضر باشی مصاحب مہاراجہ بہادر جموں) جو لوگ امرت دھارا جیسی کوئی دوائی تیار کرنے کا دعوے کرتے ہیں۔ وہ دراصل پبلک کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں۔ مگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکیں گے۔ ہر شخص جانتا ہے۔ کہ وہ آپ کی اپنی ایجاد ہے۔ اور کسی کتاب میں اس کا نسخہ نہیں مل سکتا ہے۔ میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ آپ کی ادویات خاصکر امرت دھارا کو مشہور کروں۔ کیونکہ یہ رفاہ عام کے واسطے ہیں۔ اپنے دوستوں کو یہ یقین دلانے کی ہمیشہ کوشش کروں گا۔ کہ امرت دھارا کی نقلیں کسی کام کی نہیں ہیں۔ اور ان نقالوں کے پھندے میں نہ پھنسنا چاہیئے۔ (پنڈت شری دھر صاحب کول بی۔ اے سری نگر) میں نے اپنے سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر کی میم کو جبکہ وہ درد پیٹ سے تڑپ رہی تھی اور سول سرجن بھی علاج کر چکا تھا۔ امرت دھارا دی اور پندرہ منٹ میں آرام پایا۔ میم صاحبہ نے دس روپے مجھے انعام دیا اور پوچھا کہ یہ دوائی کہاں سے ملتی ہے۔ میں نے عرض کی۔ کہ لاہور میں پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وئید کی یہ دوائی ہے۔ (عزیز خان گنوج ملک برار) ؎

نام امراض جن کو

امرت دھارا دور کرتی ہے

ہر قسم کی درد سر۔ دمہ۔ ذات الجنب۔ نمونیا۔ پیٹ درد۔ زکام۔ نزلہ۔ ہیضہ۔ اروچی۔ اپھارہ۔ قے۔ بد ہضمی۔ قولنج۔ اسہال۔ پیچش۔ قراقر معدہ وغیرہ کل امراض معدہ۔ درد داڑھ۔ درد دانت۔ دانتوں کو پانی لگنا۔ خون یا ناسور دندان وغیرہ کل امراض دانت۔ درد کان۔ زخم کان۔ کرم و ورم گوش۔ بہرہ پن وغیرہ کل امراض کان۔ بواسیر ناک۔ چھینک۔ بدبوئے بینی وغیرہ کل امراض ناک۔ درد چشم۔ دھند۔ جالا وغیرہ کل امراض آنکھ۔ پھوڑا پھنسی ہر قسم کا زخم۔ ران کا لاسنا۔ داد۔ چنبل۔ بھڑ۔ مکھی۔ کھیل۔ بچھو۔ سانپ۔ باولہ کتا۔ چوہا وغیرہ کا ڈنک۔ بخار ہر قسم۔ سوزاک۔ آتشک۔ گلٹیاں۔ بدھ۔ درد مفاصل۔ تمام درد اندرونی و بیرونی۔ چوٹ۔ بواسیر۔ کمزوری دماغ۔ طاعون۔ سل۔ تپدق۔ پرسوت سا امراض دل۔ امراض جگر۔ بائی گولہ۔ بردرد اختناق۔ حیض۔ خنازیر سا امراض بچگان۔ نکسیر۔ سوج زبان۔ منہ کا پکنا۔ سوج لب۔ مرگی۔ گلے پڑنا۔ آواز بیٹھنا۔ نیچے یا اوپر سے خون جانا۔ سوج۔ پھوڑا پستان۔ ورم طحال وغیرہ امراض تلی۔ خروج مقعد۔ بھگندر۔ درد گردہ۔ درد مثانہ وغیرہ وغیرہ ؎

اب ہم امرت دھارا کی تعریف میں۔ ہم ہزار خطوط میں سے چند خطوط نیچے درج کرتے ہیں۔ اور ناظرین سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ ضرور ان کو پڑھیں۔ اور ایک ایسی ایجاد کی داد دیں۔ زیادہ سرٹیفکیٹ دیکھنے ہوں۔ تو رسالہ "**امرت**" مفت منگوائیں۔ ان سارٹیفکیٹوں سے ہی ظاہر ہو جائے گا۔ کہ امرت دھارا نہ صرف تقریباً تمام انسانی امراض کا علاج ہے۔ بلکہ امراض مویشی چرند پرند کو بھی نافع ہے۔ سخت امراض جیسے پلیگ۔ انفلوانزا۔ نمونیا۔ تپدق۔ سرطان۔ سانپ کا زہر۔ تپ محرقہ۔ ہیضہ۔ ہسٹریا۔ شول۔ امراض خبیثہ۔ گنٹھیا۔ گوٹ اور کئی نامعلوم امراض میں بھی بے نظیر ثابت ہوئی ہے۔ عام امراض کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ اچانک ہونے والے حادثات و امراض جیسے چوٹ سے خون جانا۔ درد و ورم ہو جانا۔ آگ یا گرم پانی سے یا تیزاب وغیرہ سے کسی حصہ کا جل جانا۔ سانپ بچھو۔ بھڑ۔ مکھی۔ مچھر۔ باولہ کتا وغیرہ کا کاٹ کھانا۔ درد سر۔ درد کان۔ درد گردہ۔ درد معدہ۔ درد دانت۔ قے۔ ہیضہ۔ سیتہ و سرد زکام۔ نزلہ۔ لو لگنا۔ بیہوشی۔ کسی زہریلی چیز کا کھائے جانا وغیرہ کو اچانک ہی کھانے یا لگانے سے دور کرتی ہے علاوہ ازیں انفکشنٹ (جرم کش) ہے۔ اور متعدی و وبائی امراض سے بچنے کے واسطے اس کا اندرونی و بیرونی استعمال بہت ہی اطمینان بخش ہے۔ پرانی امراض میں بھی یہ جادو اثر کام کرتی ہے۔ سفر میں اس سے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بڑھ کر کوئی مددگار نہیں ہے۔ اس کے اجزا بالکل بے ضرر ہیں۔ اگر کسی مریض کو خدانخواستہ فایدہ نہ کر سکی تو نقصان بھی نہ دے گی۔ اس کا اس قدر نام دیکھکر لوگ نقلیں بھی کرنے لگ گئے ہیں۔ ناظرین کو محتاط رہنا چاہیئے۔ امیر و غریب۔ راجے۔ مہاراجے۔ ہندو۔ مسلمان۔ عیسائی۔ برہمو۔ سکھ۔ آریہ۔ دیو سماجی۔ رادھا سوامی۔ دیسی و بدیشی سب اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اور یہ سب کی رائے ہے۔ کہ یہ بہت سی تکلیف۔ تشویش اور خرچ سے بچاتی ہے ؂

ہر شخص کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہیئے

نیچے لکھی سندات ضرور پڑھیئے

"مخول کا پھل"

لالہ نرائن داس چڈہ بی۔ اے۔ سی۔ آئی انجینیر نے تحریر فرمایا "دو سال سے امرت دھارا کی شیشی ہمیشہ میرے پاس رہتی ہے۔ میں ایسی دوائی کا اشتہار جس میں ایک دوائی دنیا کی مرضوں کو دور کرے مضحکہ اڑایا کرتا تھا۔ مگر امرت دھارا کا تھوڑا بہت تجربہ میں نے کیا ہے۔ میں اس قابل ہوں کہ اس سچائی کو مانوں۔ آپ اس کو خوب زور سے مشتہر کریں۔ تاکہ لوگوں کو جس قدر اب فایدہ پہنچا ہے۔ اس سے بھی زیادہ پہنچے" ؂

درحقیقت امرت ہے

"رائے دیوان چند صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل بی سیشن جج تحریر فرماتے ہیں "آجکل پاکٹ کیسوں کی بابت اشتہار نکل رہے ہیں۔ میری رائے میں بہت سی دوائیوں اور پاکٹ کیسوں کا خریدنا بالکل بے فایدہ ہے۔ امرت دھارا اکیلی اس قسم کی دوائی ہے۔ جو کہ بہت سے امراض میں بہت جلد فایدہ دیتی ہے۔ اور جس کے مقابلے میں کوئی اور دوائی دم نہیں مار سکتی۔ میری رائے میں یہ دوائی درحقیقت امرت ہے۔ اور اس کے اجزا بالکل بے ضرر ہیں" ؂

پلیگ یا اس کا شبہ

بابو چیندر پرکاش صاحب نے ساہن پور سے لکھا: "آجکل جہاں کہیں گلٹی یا تکلیف درد معلوم ہوتی ہے۔ پلیگ کا شبہ ہو جاتا ہے۔ اب تک ایسے کئی مریضوں پر بڑی فایدہ ہوا امرت دھارا میں خاص صفت یہ ہے۔ کہ خواہ گردن کے پاس گلٹی ہو یا کنج ران میں بدھ ہو یا چوٹ یا دوسری پھنسی یا گلٹی پلیگ ہی ہو ہر صورت میں حیرت انگیز نفع بخش ہے۔ کسی صورت میں تشخیص مرض کی ضرورت خاص نہیں ہوتی ہے۔ یہ صفت آج تک کسی دنیا کی دوا خاصکر اشتہاری دوائی میں نہیں دیکھی گئی۔ سچ تو یوں ہے کہ تمام ادویات کا شہنشاہ اور اسم بامسمےٰ ہے" ؂

نہ معلوم مرض

میر عثمان علی حسین سجادہ نشین موضع نصر اللہ آباد تحریر فرماتے ہیں :- "واقعی امرت دھارا ہر مرض کا تیر بہدف علاج ہے درد نیم سر۔ سر درد۔ درد ہر قسم۔ گنٹھیا بائی۔ سوزاک۔ کھانسی ہر قسم جملہ درد اندرونی و بیرونی پر میں نے آزمایا۔ جادو کا اثر پایا۔ ان کے علاوہ میرے ناک میں یکایک گوشت بڑھ گیا۔ جس سے سانس بند ہونے لگا۔ امرت دھارا روئی کے پھایہ سے لگایا۔ خدا کے فضل سے گوشت گل گیا" ؂

بغیر امرت دھارا نہیں رہنا چاہیئے

لالہ رام لبھایا صاحب ٹھیکہ دار گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں "جب سے مجھے امرت دھارا کا پتہ ملا ہے۔ میں نے نہ کوئی اور دوائی استعمال کی ہے۔ نہ مجھے حکیم یا ڈاکٹر بلانے کی ضرورت ہوئی ہے۔ جب کبھی گھر میں کوئی بیمار ہوتا ہے۔ تو امرت دھارا ہی دیتا ہوں میری رائے میں کوئی شخص بھی امرت دھارا کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے"؂

صدہا مریض بچھو ڈنگ

جناب امجد علی صاحب تعلقدار گڑھ ضلع مرزاپور تحریر فرماتے ہیں "میرے پاس آپ کے کارخانہ کی امرت دھارا ہمیشہ موجود رہتی ہے چونکہ میرا زیادہ تر رہنا دیہات میں ہوتا ہے۔ اس واسطے صدہا مریض میرے پاس بچھو کے کاٹے ہوئے آئے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جن کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے۔ مگر جس وقت میں نے امرت دھارا لگایا فوراً آرام ہوا اور ہنستے ہوئے واپس گئے۔ علاوہ اس کے سر درد کے جو مریض میرے پاس آئے۔ ان کو برابر آرام ہوا۔ موسمی بخار کے اکثر مریض میرے پاس آئے۔ میں نے پانی ڈال کر تین بوند امرت دھارا دیا۔ آرام ہو گیا۔ جس قدر تعریف امرت دھارا کی کیجائے وہ تھوڑی ہے۔ کوئی حکیم نہیں ہوں۔ مگر جب سے آپ کے کارخانے سے امرت دھارا منگوائی ہے۔ دیہات میں لوگوں نے مجھے حکیم مشہور کر دیا ہے۔"

ہر قسم کے خطرات سے حفاظت

جناب امرت لال صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس سٹی مجسٹریٹ و جج عدالت خفیفہ مطالبہ راج اودے پور میواڑ سے تحریر فرماتے ہیں:- "میں اپنے دو سال کے مسلسل تجربہ کے بعد پبلک کو اس امر کا یقین دلاتا ہوں کہ امرت دھارا میں سب فوائد بلاشک موجود ہیں۔ کہ جن کو موجد نے اصلی معنوں میں دیش اپکارک میں اپنے اشتہار میں ظاہر کیا ہے۔ واقعی کوئی گرہست اور بال بچوں والا گھر ایسا نہیں ہونا چاہیئے جس میں امرت دھارا ہر وقت موجود نہ رہے۔ وقت پر ہر قسم کے خطرات مرض سے کافی طور سے حفاظت کرتی ہے۔ مگر میں اپنے تجربات کو ظاہر کروں تو ایک طولانی کیفیت معجزات کی ہو جاوے گی۔ اس لئے اس قدر ہی کافی ہے۔ کہ ہم کو اس یقین کے ساتھ ایک شیشی امرت دھارا کی اپنے مکان میں موجود رکھنا چاہیئے کہ گویا ایک ڈاکٹر اور حکیم تجربہ کار مکان پر حاضر ہے۔"٭

نقل کی ساری چیز اصل کی چند بوند

مکرم معظم بندہ زاد لطفہ تسلیمات نیاز مندانہ قبول باد بیشک آپ کی دوائی امرت دھارا نے وہ شہرت پائی۔ کہ دوسری دوائیوں کو باید و شاید نصیب ہو۔ گو اس کی نقلیں کی گئی ہیں مگر اصل اصل ہے اور نقل نقل ہے۔ امرت دھارا اصلی نے وہ کام کر دکھایا کہ جہاں نقلی پوری شیشی بھی ختم ہو جائے تاہم اثرے ندارد۔ پس آپ سے فی الحال شیشی امرت دھارا کی بقیمت رعایت کا طالب ہوں۔ (سید غلام صفدر احمدی مدرس ہائی سکول ملک اڑیسہ ضلع پوری)

چین نہیں آتا

مکرم بندہ جناب پنڈت ٹھاکر دت جی شرما تسلیم! آپ کی ارسال کردہ شیشی امرت دھارا اب ختم ہونے پر ہے۔ براہ مہربانی ایک عدد شیشی اور ارسال فرما دیں۔ اس کا میں ہر طرح شیدا ہو چکا ہوں اور جب تک یہ شیشی میری پاکٹ میں نہ ہو چین نہیں آتا۔ امرت دھارا میں خود بھی تیار کر سکتا ہوں مگر جیسی امرت دھارا آپ کی ہے۔ ایسی نہیں ہو سکتی۔ خدا جانے آپ کون کون دوائیاں اس میں زیادہ ڈالتے ہیں۔" (نیاز مند آزاد خان سٹور کیپر ملٹری ورکس ایبٹ آباد)

مقابلہ کو نہیں پہنچتا

جناب دیش اپکارک سچا بیوپار کرنے والے شری پنڈت ٹھاکر دت صاحب بعد پالاگن حسب ذیل التماس ہے۔ آپ کی امرت دھارا واقعی سب سے زیادہ پُر اثر عمدہ ہے میں آپ کا نہایت شکر گذار ہوں۔ ست اجوائن ست کافور سے جو ایک طرح کا عرق بن جاتا ہے۔ وہ آپ کی اصلی امرت دھارا کے مقابلہ میں نہیں پہنچتا۔" (مگھموہن لال کانسٹھ موضع بھگونت پور ضلع کانپور) ٭

امراض حیوان و پرند

اب حال میں جو تجربہ مجھے امرت دھارا سے ہوا ہے اس کا ذکر کرتا ہوں۔ ایک کتا جس کی آنکھیں قریب قریب ایسی دھندلی تھیں۔ کہ اچھی طرح سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ صرف آواز سے ادھر ادھر جاتا تھا۔ آنکھوں میں امرت دھارا ۳-۴ مرتبہ لگانے سے اچھی ہو گئیں۔ آنکھیں پہلے دیکھنے میں سفید تھیں۔ بعد ازاں سفیدی دور ہونے سے قریب قریب اصلی حالت آ گئی۔ کتا ابھی چھوٹا بچہ ہے۔ میرے پاس ایک طوطا چھوٹی قسم کا ہے۔ جس کے داہنے بازو میں کسی قسم کی خارش تھی! جس کے سبب سے اس نے تمام بال نوچ دیئے تھے۔ اور روزانہ سوجن رہتی تھی۔ اب امرت دھارا لگانے سے بال نوچنے بند کر دیئے ہیں اور اس کے پر وغیرہ جم رہے ہیں۔ اور اچھی حالت میں آ رہا ہے امید ہے کہ چند یوم کے لگاتار لگاتے رہنے سے بالکل اچھا ہو جائے گا۔ اور تمام پر وغیرہ بدستور اُگ آویں گے۔"

ایک کتے نے دو روز کچھ نہ کھایا تھا

عجیب کشمکش تھی کہ اس کو کیا دیا جائے۔ آخر طبیعت میں آیا کہ امرت دھارا دینی چاہیئے۔ شکر میں ملا کر زبردستی اس کے منہ میں ڈالی گئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑا روٹی کا ٹکڑا دیا تھوڑا کھایا۔ دو تین دفعہ امرت دھارا دینے سے درست ہو گیا اور اب تک بیمار نہیں ہوا۔ میری چھ شیشیاں چھ ماہ میں ختم ہو چکی ہیں۔ ۱۲ شیشی کا آنڈر دیا جاتا ہے۔ کاش کہ امرت دھارا کی قیمت کم ہوتی تاکہ دل کھول کر جانوروں کی مدد کی جاتی۔ راقم:- (رادھا کشن انسپکٹر گورنمنٹ سروے سیکشن سروے آف انڈیا مکان ۵ رسول پور چھاؤنی سکندر آباد) ٭

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

بابو شیو برت لال ایم اے امریکہ میں

شیو برت لال صاحب ایم اے ایڈیٹر سادھو وغیرہ تحریر فرماتے ہیں۔ مکرم بندہ پنڈت جی آپ کا خط آیا۔ امرت دھارا کے متعلق میری رائے چاہتے ہیں۔ میں تو یونہی اس کی سریع التاثیری کا قائل ہوں۔ اس وجہ سے نہیں کہ آپ کے پاس پندرہ ہزار سے زیادہ سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ بلکہ اس وجہ سے کہ میں نے اس کو مفید و نہایت کارآمد پایا ہے۔ میں اس کی شیشی چین۔ جاپان اور امریکہ وغیرہ کے سفر میں ساتھ رکھتا تھا۔ اور جہاں کہیں ممکن ہوا دوستوں اور ملنے والوں سے اس کے منگانے کے لئے رائے دی۔ جاپان اور سان فرانسسکو میں میں نے خود مینیجر لالہ گھنیا لال صاحب سے امرت دھارا کی متعدد شیشیاں منگا کر حاجتمندوں کے درمیان تقسیم کر دیں۔ میری دانست میں جہاں وئید اور ڈاکٹر کمیاب ہوں۔ امرت دھارا رکھنا از بس مفید ہے۔ اس سے زیادہ میں اور کیا رائے دوں؟"

حاجن خاتون کا خط

عالیجناب! بندگی عرض ہے اگر اس موقعہ پر آپ کا شکریہ ادا نہ کیا جائے تو ازبس ناشکری ہوگی۔ میں نے مکہ معظمہ جاتے ہوئے آپکے یہاں سے امرت دھارا منگوایا۔ اور بہت سی انگریزی یونانی ادویہ بھی ساتھ تھیں۔ سب سے پہلے جہاز میں سمندر کے پانی کے دو مرتبہ استعمال سے تمام پھنسیاں نکلنی شروع ہو گئیں۔ جن سے بیٹھنے میں سخت تکلیف ہوتی تھی۔ ایک صاحب نے فرمایا کہ امرت دھارا کا پھایہ بھر کر چیپڑ لو۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ ایک دفعہ میں آرام ہو گیا۔ اس کے بعد پھر مدینہ منورہ میں ایک رات ۲ بجے میری لڑکی خالدہ بیگم کو قے ہونی شروع ہوئی۔ صبح تک ۵ مرتبہ ہوئی۔ میں حیران تھی کہ کیا کروں۔ صبح کو امرت دھارا ۳ بوند پانی میں پلائی۔ پھر قے نہ ہوئی۔ بچی کو پیاس بہت تھی۔ دو گھنٹہ بعد گلاب کے عرق میں ۳ بوند ڈال کر پلائی۔ خدا نے فضل کیا۔ مجھ کو اس پر عقیدہ ہو گیا۔ جب حرم نبوی میں گئی تو ایک عورت سخت پریشان تھی۔ اس کا دو برس کا بچہ آنکھوں کی تکلیف سے بلک رہا تھا۔ اس کی آنکھوں کے چاروں طرف لگا دی۔ بچہ اسی وقت سو گیا۔ ہاں اب تین روز ہوئے تین بجے میری لڑکی کے قم معدہ میں درد اٹھا میں سینکتے سینکتے حیران ہو گئی کسی طرح سے درد تھمتا نہیں تھا۔ آخر میں نے امرت دھارا لے کر اس کے معدہ پر مالش کی اور تین بوند پلا دی۔ تھوڑی دیر بعد درد تھم گیا۔ اور پھر نہ اٹھا۔ میں نے اور بھی کئی جگہ اس کا استعمال کیا خدا کے فضل سے تیر بہدف پایا۔ بخوف طوالت اور نہیں

لکھ سکتی۔ یہ چیز عجیب و غریب ہے۔ (عابدہ سعد منزل دہلی)

سب تعریف کرتے ہیں

جناب من تسلیم! میں نے کچھ عرصہ ہوا آپ سے ۱۶ شیشی امرت دھارا منگائی تھیں۔ جن کا زیادہ حصہ تمام مخلوق کو مختلف امراض کے واسطے مفت تقسیم کر دیا۔ بہت کم ایسا ہوا ہوگا۔ جو بدقسمتی سے کسی کو فایدہ نہ ہوا۔ سب کے سب آپ کی اس دوائی کی تعریف کرتے ہیں۔ اور میں خود اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ آپ کی جو محنت اس دوائی کی تیاری اور ایجاد میں صرف ہوئی ہے۔ وہ رائیگاں نہیں گئی۔ اور نہایت شکریہ کے قابل آپ کی ذات ہے چونکہ میرے پاس اب صرف ایک شیشی باقی ہے۔ لہٰذا بہت جلد فوراً ۳ تولہ شیشی امرت دھارا بذریعہ وی پی حسب ذیل پتہ پر روانہ فرما کر مشکور کیجئے۔ (شاہ ابو سعید ٹھیکیدار بھیٹ ضلع سہارنپور) ؛

از ریاست گولیر

حکیم حاذق پنڈت ٹھاکر دت جی صاحب! مجھے یہ لکھنے میں از حد خوشی ہے۔ کہ آپ کی بنائی ہوئی امرت دھارا دوائی بہت ہی قابل تعریف ہے۔ جب کہ میں بدہضمی کے باعث دائیں پسلی کی درد سے سخت تکلیف میں تھا میں نے اس عجیب الاثر دوائی کو آزمایا۔ صرف آٹھ بوند گرم پانی میں پینے اور تھوڑی مقام درد پر مالش کرنے سے فوراً سکھ معلوم ہوا۔ پیخانہ و پیشاب کھل کر آنے لگا۔ اور خوراک کی خواہش کا ذب دور ہوئی۔ شول بہت جلد جاتا رہا۔ آپ کا اس رفاہ عام کے واسطے محنت کے لئے دھنیواد ہے۔ (دستخط ٹیکا بلدیو سنگھ ریاست گولیر ضلع کانگڑہ) ؛

از ریاست کھنیادھانہ

کوی ونود ویدیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدجی آپ کی ایجاد کی ہوئی امرت دھارا کو میں نے استعمال کیا۔ یہ کل امراض کو دور کرتی ہے جیسا نام ویسے ہی اوصاف ہیں۔ خاصکر اچانک آئی ہوئی امراض کے واسطے رام بان ہے۔ جہاں تک اس کی تعریف کی جائے تھوڑی ہے۔ ایشور کا دھنیواد ہے۔ کہ جس کی کرپا سے یہ کامیابی آپ کو نصیب ہوئی"۔

دستخط

(جناب راجہ صاحب راجہ خلق سنگھ)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

از ریاست نادون

مجھے پنڈت ٹھاکر دت شرما وید لاہور کی ایجاد کی ہوئی امرت دہارا کی سریع التاثیری کی تصدیق کرنے میں کمال خوشی ہے۔ اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ امرت دھارا اسم بامسمےٰ ہے۔ واقعی یہ اکسیر زندگی ہے۔ پہلے ایسی کوئی دوائی دنیا کے سامنے نہ آئی تھی۔ یہ ہندوستانی دواسازی کا ایک جادو ہے۔ ہندوستان کو اس بڑی ایجاد کے واسطے بجا فخر ہے۔ میں نے ہر قسم کے معدے کی تکالیف کے واسطے اس کو مفید پایا ہے۔ یہ دیگر انسانی امراض میں بھی ویسی ہی مفید ہے۔ میری رائے میں ہر شخص کو جس کو گھر سے باہر رہنے کا اتفاق ہوتا ہے۔ اس کو ضرور پاس رکھنا چاہئے تاکہ ضرورت کے وقت کام دے۔ میں نے اس کو گھر اور باہر ایک مستند ڈاکٹر پایا ہے۔ کوئی شخص یا گھر اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔ آپ کے امرت دہارا سوپ اور امرت دھارا لونجن کے متعلق میری بڑی اعلےٰ رائے ہے۔ (جناب راجہ نرندر چند سی ایس آئی والئے نادون ضلع کانگڑہ)؛

دہلی کے مشہور و معروف حکیم شفاء الملک بہادر کے خلف الرشید مشہور حکیم کی رائے

عرصہ سے ارادہ تھا کہ امرت دہارا کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کروں لیکن کثرت کار غیر حاضری دہلی نے اب تک اظہار خیال سے باز رکھا۔ میں نے امرت دھارا کو مختلف امراض میں استعمال کرایا۔ مثلاً ترپا دہ طمث۔ مار گزیدہ۔ درد گوش۔ دوام وغیرہ وغیرہ میں سنے واقعی اس کو زود اثر اور نہایت موثر پایا۔ موجودہ ادویہ کے متعلق اخبارات لے عبارت آرائی سے جو پبلک کو دھوکہ میں ڈال رکھا ہے اس کے لئے میں وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں۔ کہ امرت دھارا اشتہاری دنیا کے عیوب سے بالکل مبرا ہے۔ اور اس تعریف سے زیادہ کا اصلی معنوں میں مستحق ہے جو اب تک مختلف بلاد و امصار کے اصحاب سنے کی واقعی اپنے فواید کے اعتبار سے یہ آپ اپنی نظیر ہے۔ مجھ کو اس کے کہنے میں ذرا تامل نہیں ہے کہ پنڈت صاحب موصوف نے جس محنت و جانفشانی کے ساتھ اس نسخہ کو اپنی اعلیٰ قابلیت سے ایجاد کیا ہے۔ اس اعتبار سے وہ قابل تحسین و آفرین ہونے کے علاوہ سچی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مجھے یقین کامل ہے۔ کہ امرت دھارا موافق ہدایت مناسب بدرقہ کے استعمال کیا جائے تو ہر مرض کو دور کرنے میں بمنزلہ اکسیر ثابت ہوگا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو فوایدیں استحکام دوام نصیب کرے۔ (حکیم ناصر الدین احمد خاں خلف خان بہادر حکیم شفاء الملک دہلی)

ایک ڈاکٹر صاحب کی رائے

حقیقت میں امرت دھارا کو اکسیر اعظم آب حیات کہنا چاہئے حق تو یہ ہے کہ میری زبان کو اتنی طاقت کہاں کہ اس کی تعریف کر سکوں۔ لاجواب ہے کل دردوں پر اکسیر ہے۔ ہمارے ہاں ایک فیلبان کا ہاتھ ہاتھی سے گر کر ٹوٹ گیا تھا۔ مجھے خبر ہوئی میں نے روئی میں تر کرکے اس کے ہاتھ کے چاروں طرف لپیٹ کر باندھ دیا۔ اور قطرہ قطرہ دس دس منٹ تک لگاتے رہے۔ خدا کے فضل سے اور آپ کی ایجاد کردہ امرت دھارا سے ۳-۴ روز میں تندرست ہو گیا۔ ہڈی بالکل جڑ ہو گئی تھی۔ دوسرے چند ہفتہ کا عرصہ ہوا۔ کہ ایک شخص کو سانپ نے کاٹ لیا وہ بھی میرے پاس آیا۔ ہم نے نشتر زخم پر دے کر ۳ قطرے مالش کر دیئے۔ اور بتاشہ کے اندر چھ قطرے ڈال کر پلا دیئے خدا کے فضل و کرم سے وہ بھی اچھا ہو گیا۔ خدا آپ کو اس کا اجر عظیم دیوے۔" (ڈاکٹر ایم۔ ایم سید محبوب حسین خان بہادر مقام سورت)؛

جو اعتبار نہ کرے اسکے ایمان میں خلل ہے

جناب پنڈت صاحب دام اقبالہٗ تسلیم! سینکڑوں مریض امرت دھارا سے شفایاب ہوئے جنہوں نے واقعی اس کو تیر بہدف بیان کیا۔ واقعی ایسا ہی ہے۔ بہت سے آدمیوں نے میرے مطب میں ہی اس کی تعریف کی۔ ان لوگوں نے جو بڑی بڑی مرضوں میں مبتلا تھے۔ اور اس سے اچھے ہوئے۔ واقعی جیسی آپ نے محنت و جانفشانی سے تیار کی ہے۔ ایسا ہی اس کا اثر ہے اس دوائی پر اگر کوئی شک کرے۔ تو اس کے ایمان میں خلل ہے۔ اگرچہ جھوٹے اور اشتہاری حکیم ڈاکٹروں نے سچے آدمیوں کی قدر کھو دی ہے۔ مگر یہ دوائی ہزاروں آدمی ہمیشہ آزماتے رہتے ہیں۔ ناظرین کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ واقعی امرت دھارا آب حیات ہے۔ ہر فرد بشر کو اپنے پاس منگوا کر رکھنی چاہئے۔ کیونکہ حکماء قدیم حال کا قول ہے کہ بیماری کا فوراً علاج کرو۔ آگ اور بیماری کو کبھی حقیر مت سمجھو۔ اگر ان کے پاس دوا ہوگی تو اس کا فوراً تدارک کیا جائے۔ ورنہ مجبوری ہے۔ (حکیم محمد ایمان صاحب طبیب یونانی جھانسی)؛

سکاؤٹوں باہر کی ڈیوٹی والے افسروں کو

پاس رکھنی چاہئے۔ جناب آر کے سیو صاحب ڈویژنل انجنیر

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایم ڈبلیوا ایکسین تحریر فرماتے ہیں۔ امرت دھارا تمام ٹراپیکل (زیر زیر) گرم ممالک میں ہونے والی امراض ہر کے واسطے جو کہ ہندوستان میں ہوتی ہیں اکسیر ہے۔ مجھے یہ اطلاع دینے میں خوشی ہے۔ کہ یہ کبھی ناکامیاب نہیں ہوتی ہے بلکہ یہ خداداد نعمت ہے۔ اس واسطے ہر ایک قوم کو اس کی برکت سے فایدہ اُٹھانا چاہیئے۔ وہ لوگ جن کی باہر کی ڈیوٹی ہے جیسا کہ پی ڈبلیو ڈی یا ایم ڈبلیو ایس یا پولیس وغیرہ ان کو ایک شیشی ہمیشہ پاس رکھنی چاہیئے۔ تاکہ وہ غربا کی وقت پر خدمت کر سکیں۔ یہ ثواب کا کام ہے۔ میں امرت دھارا اور اس کے جادو بھرے اثر سے پورے طور پر مطمئن ہوں ؏

خان بہادر الحم امام الدین صاحب ڈپٹی کنسرویٹر محکمہ جنگلات سرمور

سے لکھتے ہیں ”میں امرت دھارا نامی دوائی ایجاد کردہ پنڈت ٹھاکر دت شرما شیدہ ۵-۶ سال سے استعمال کر رہا ہوں میں نے شاید سو یا زیادہ شیشیاں اپنے گھر میں اور باہر اور پہاڑی آدمیوں کے درمیان استعمال کی ہیں۔ اور میری رائے یہ ہے کہ یہ تمام امراض کو دور کرتی ہے۔ بیشمار پہاڑی لوگ اس ایکے استعمال سے جنگلی بخار کے دنوں میں بالکل راضی ہوئے۔ ایک عجیب تجربہ ہوا کہ یہاں ایک عورت کی آنکھیں بالکل خراب ہوگئیں دکھائی بالکل نہ دیتا تھا میں نے امرت دھارا پیتل کی سلائی سے لگادی۔ اور دو دن میں اس کی آنکھیں صاف ہوگئیں۔ اس کو درد تو بہت ہوئی مگر حیرت انگیز طور پر راضی ہوگئی ؏

پبلک سیوا

پنڈت چونی لال صاحب جیننگن سپرنٹنڈنٹ سٹلمنٹ اقوام جرائم پیشہ بدلوا ضلع کرنال لکھتے ہیں :۔ شری یُت برہمن کل بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی جے رام جی کی! (۲) ۲۲ عدد شیشی امرت دھارا جو آپ نے ماہ اپریل ۱۹۲۲ء کو قومی سیوا جرائم پیشہ لوگوں میں مفت بانٹنے کے واسطے ارسال کی تھیں وہ چند روز تک ختم ہو جاویں گی۔ آپ نے ہر مرض کے واسطے اگرچہ الگ الگ انوپان لکھا ہے۔ مگر اس جنگل میں سوائے خاردار درخت ہوزی۔ بچھو۔ ہاران تور مچھر۔ زہردار سانپ۔ جوار اور خشک چنا کے کچھ بھی نہیں ملتا ہے۔ عرق سونف تو درکنار سونف بھی میسر نہیں۔ اس واسطے میں تمام اوشدھ دھیوں کے مالک دکھیوں کے ہرتا پربھو کا نام لے کر جمنا کے شفاف پانی میں آپ کی عطا کردہ امرت دھارا ڈال کر ہر قسم کے مریض کو پلا دیتا ہوں اور بڑی خوشی سے لکھتا ہوں کہ شافی مطلق نے

ہر ایک سخت سے سخت مریض کو ہر موقعہ پر صحت کامل بخشی ہے“ ؏

سانپ بوتل میں

آپ کی ایجاد کردہ امرت دھارا میں نے تھوڑا عرصہ ہوا منگوائی تھی۔ اس کو بہت سی بیماریوں میں آزمایا گیا۔ فایدہ کیا۔ آج شام کو ایک زندہ سانپ جو کہ ایک بالشت لمبا تھا۔ ایک پوری بوتل میں بند کیا گیا۔ اور اس بوتل میں چار یا پانچ بوند امرت دھارا ڈالی گئی۔ اسی وقت بوتل کو خوب کارک سے بند کر دیا گیا۔ سانپ اسی وقت تڑپنے لگا۔ کبھی اوپر جاتا کبھی نیچے آتا۔ تقریباً ۵-۷ منٹ کے اندر ہی سانپ تڑپ کر مر گیا۔ اس سے صاف اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ امرت دھارا ایک زہر مار چیز ہے۔ (لالہ پوکھر داس پنشنر تحصیل کمالیہ) ؏

مریضان طاعون

امرت دھارا کی شیشیاں وصول ہوئیں۔ مگر طاعون یہاں پر بہت زوروں پر ہے۔ کوئی گاؤں باقی نہیں ہے۔ اب زیادہ لوگ باہر یعنی دیہاتوں سے دوا کے واسطے آتے ہیں ان کو شیشی میں دیجاتی ہے۔ اسواسطے زیادہ خرچ ہوتی ہے۔ پورے طور پر امرت دھارا کی آزمایش کر چکا ہوں۔ اور کہہ سکتا ہوں۔ کہ یہ دوا ہر مرض پر اکسیر ہے۔ اس کی تعریف بیان نہیں کر سکتا ہوں۔ بیشک آپ نے کمال کیا ہے۔ سُنا جاتا ہے۔ کہ زمانہ سابق میں لقمان۔ ارسطو و افلاطون حکیم بہت نامی تھے۔ ویسا ہی اس زمانہ میں لقمان کی طرح آپ بھی ہیں۔ اس دوا کے سامنے سب دوائیں ہیچ ہیں۔ آپکی دوائی سے طاعون میں بہت آدمی صحتیاب ہوئے اور چند شیشیاں میں نے خرچ کیں ۹۹ مرد اور ۴۸ عورات پر جن میں سے ۷ مرد اور ایک عورت مر گئی۔ ۹۲ مرد اور ۴۷ عورات اچھی ہوئیں۔ صرف لگانے اور پانی میں پلانے سے ایک شیشی اور باقی ہے۔ اور خرچ زیادہ ہے۔ لہذا ۵ شیشی امرت کی رعایتی قیمت پر بذریعہ وی پی فوراً روانہ کیجئے۔ بیمار بہت ہوتے ہیں۔ اور سب لوگ آتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک لے جاتا ہے۔ وہ اپنے گاؤں میں کہتا ہے۔ وہاں کے لوگ برابر آتے ہیں۔ اس وقت آپ کی دوا کا شہرہ ہے“ (عبدالغفور سوداگر ڈاک خانہ اکبر پور ضلع فیض آباد) ؏

ہیضہ کے لئے اکسیر ہے

نمونے کا پارسل مرسلہ آپ کا پہنچا۔ اس پارسل میں صرف دو بوتل آدھے نکلے۔ گویا ایک بوتل کا نقصان۔ براہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

مہربانی پارسل ہذا میں بوتل نمونہ والی عنایت فرماویں۔ ان دنوں سری نگر کشمیر میں کالرا کا زور ہے۔ اور آپ کا ایجاد کردہ امرت دھارا بہت ہی فایدہ دیتا ہے۔

. . . .

بلکہ اس وقت ہمارے حکیم صاحبان و ڈاکٹر صاحبان خرید کر کے بیماروں کو دیتے ہیں۔ مطلب یہ کہ امرت دھارا اس وقت خوب کام دے رہا ہے۔ ہمارے خیال میں جیسا کہ ہم کو تجربہ میں آیا ہے۔ اور کوئی دوائی ایسا فائدہ نہیں دیتی جیسا کہ پنڈت صاحب کا ایجاد کردہ امرت دھارا۔ (الراقم گاش لال وشنو جی اینڈ سنز سری نگر)

انفلوئنزا میں کمال درجہ فائدہ پہنچا ہے

مکرم و معظم بندہ شریمان ویر پنڈت جی صاحب رنیاز!

بندہ ڈاک خانہ ملتان شہر سے تبدیل ہو کر پھر ڈاک خانہ سرائے سدھو آگیا ہے۔ جناب کی شیشی امرت دھارا نے بندہ کے تمام کنبہ کو اور جہاں استعمال کی گئی واقعی کمال درجہ کا فائدہ پہنچایا۔ یعنی اس کو مہلک بخار جنگی کے مریضوں پر استعمال کیا۔ جو سب شفایاب ہوئے۔ جناب کا از حد مشکور اور دعاگو ہوں۔ اب بندہ دست بستہ پھر جناب کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔ کہ بواپسی ڈاک ایک شیشی امرت دھارا اور تین عدد ٹکیہ صابن امرت دھارا اور کوئی عمدہ گولیاں یا ٹکیہ امرت دھارا جو کہ قبض کشا و ہاضم ہوں۔ ان ہر سہ اشیا کو بذریعہ وی پی ڈاک ذیل کے پتہ پر بھیجکر تابعدار کو ممنون و مشکور فرماویں"۔

(جگن ناتھ پوسٹماسٹر ڈاک خانہ سرائے سدھو)

امرت دھارا کے سامرکبات

سہولت استعمال کیواسطے امرت دھارا کے سامرکبات بھی تیار کئے گئے ہیں

امرت دھارا صابن (رجسٹرڈ) اس صابن میں جو خوبی ہے اور کسی میں نہیں۔ یہ صابن جلدی امراض جیسے داد۔ چنبل پھوڑے اور خارش۔ پتی گرمی دانے کیل چھائیاں وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ مگر کار بالک سوپ کی طرح بدبودار نہیں ہے۔ بلکہ روزانہ استعمال کے لئے بھی ایک لاثانی چیز ہے۔ میل کو فوراً دور کرتا ہے۔ چمڑے کو نرم و خوبصورت بناتا ہے۔ اور ڈس انفکٹنٹ (جرم کش) اول درجہ کا ہے۔ اس واسطے وبائی دنوں میں باہر سے آکر اس سے ہاتھ دھونے چاہئیں۔ جب سے ہم نے یہ صابن مشتہر کیا ہے پبلک نے اس کو بہت پسند کیا ہے۔ قیمت فی بکس (تین ٹکیہ) ۱۴ار

امرت دھارا مرہم (رجسٹرڈ) بہت سی مزمن جلدی امراض کو دور کرنے والی ادویات کو اپنی مشہور و معروف امرت دھارا کے ساتھ ملا کر تیار کی گئی امرت دھارا مرہم میں کوئی حیوانی چربی شامل نہیں ہے۔ امرت دھارا مرہم تمام جلدی امراض کے لئے بے نظیر دوائی ہے۔ تمام قسم کے زخم۔ چوٹ پھوڑے پھنسی۔ خارش۔ داد۔ چنبل۔ ایگزیما۔ چھالے۔ ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔ سوزش جلد۔ جلدی داغ۔ زخم ہائے آتشک۔ مسہائے بواسیر۔ آگ یا گرم پانی یا تیزاب وغیرہ سے جلنا سب اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ بڑے سے بڑے گہرے زخم اتنی جلدی بھرنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کہ بڑے بڑے ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

امرت دھارا بام (رجسٹرڈ) اس میں امرت دھارا کے ساتھ ایسی اشیا ملائی گئی ہیں جو کہ جلد کو ملائم کرنے اور بادی بلغم کو دور کرنے میں اعلیٰ ہیں۔ اس کی ایسی شکل ہے جیسی کہ ویسلین کی ہوتی ہے بادی بلغم کے دردوں جیسے گنٹھیا وغیرہ کے لئے بے نظیر ہے۔ جلد پھٹنے کو نافع ہے۔ جسم میں کسی جگہ اعصابی یا عضلاتی درد ہو اس کو ملیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

96/26 22648

امرت دہارا لوزنجز رجسٹرڈ کی ولایت سے پیپرمنٹ کی ٹکیہ برائے فروخت ہندوستان میں آتی ہیں۔ ہم نے امرت دہارا کی ٹکیہ تیار کی ہیں۔ جس کے ذریعہ سے بچے اور نازک مزاج بھی امرت دہارا کو خوشی سے کھا سکتے ہیں۔ آپ ہر وقت جیب میں اب امرت دھارا ٹکیہ کو رکھ سکتے ہیں۔ اور ان سے فایدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ ان کے چوستے رہنے سے حسب ضرورت امرت دھارا کا فایدہ ہونے کے ساتھ ساتھ دانتوں و مسوڑھوں کی امراض بلغم۔ خراش گلو۔ گلے پڑنا وغیرہ کو فایدہ ہوتا ہے۔ بچوں کو بازاری ٹکیوں کے کھانے کی بجائے ان کو پاس رکھنا چاہیئے۔ قیمت فیڈبیہ ۱۰۰ ٹکیہ ۴/

امرت دہارا لوشن رجسٹرڈ کی اس کے غرارے کرنے سے منہ و دانت و گلا کی عفونت دور ہوتی ہے۔ اور منہ کی بیماریاں نہیں ہوتی ہیں۔ اگر ہوں تو ہٹ جاتی ہیں۔ دانت مضبوط رہتے ہیں حجامت کے بعد مل لینے سے اُسترا لگنے کا اثر نہیں ہوتا۔ بالوں پر ملنے سے بال مضبوط ہوتے ہیں۔ گلے کی خرابیاں و دانتوں کی عفونت گندہ ذہنی مکھی مچھر وغیرہ کا ٹے پر لگا سکتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عہ)

امرت دہارا ٹوتھ پیسٹ کی دانتوں کے لیئے بے نظیر چیز ہے۔ قیمت سوا روپیہ (عہ)

امرتِ دہارا پین فو کی سب قسم کی دردوں کے لیئے جادو اثر دوائی۔ قیمت ۸/

امرت دہارا اوشدہالیہ کی کچھ عجیب چیزیں جنہوں نے دُنیا کو متحیّر کر دیا ہے

میٹھا پھل (حیرت انگیز ایجاد) رجسٹرڈ

یہ ایک عجیب حیرت میں ڈالنے والی دوائی ہے۔ جب حمل ہو جاوے تو دو ماہ کے بعد تیسرے مہینے جبکہ اعضا بنتے ہیں اس وقت صرف ایک دن ان گولیوں کو دودھ سے کھلایا جاوے۔ ناقابل بیان طاقت سے ، ایسا کرتی ہیں کہ لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ چاہے حمل کے اندر لڑکا ہو یا لڑکی۔ جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کے واسطے خاص طور پر نعمت خداداد ہے۔ اقرار اس کے ساتھ یہ ہوتا ہے۔ کہ اگر لڑکی پیدا ہو تو قیمت واپس کر دیجاویگی یہ اقرار اس واسطے ہے کہ نئی بات ہونے سے کئی لوگ یقین نہیں کرتے اور روپے خرچنے سے جھجکتے ہیں۔

قیمت دس روپے عنہ

چھولو پھلو رجسٹرڈ کی یہ سوکھیا مسان کی عجیب دوائی ہے اس کو کمر پر ملا جاتا ہے۔ اور وہاں سے باریک باریک کرم نکلتے ہیں جو کہ مرض کا باعث ہوتے ہیں۔ تین دن کے اندر کرم نکل جاتے ہیں۔ اور وہ بچہ جو دن بدن سوکھ رہا تھا اور ہڈیاں نظر آتی تھیں۔ اس

سے ترو تازہ ہونا شروع ہوتا ہے۔ قیمت امرا سے سنو روپیہ۔ عوام سے پانچ روپیہ۔ غریبوں سے ایک روپیہ اور اس کے بعد سوکھا ہرا دوائی استعمال کریں قیمت آٹھ روپیہ

درد شکن رجسٹرڈ کی اس کی ایک ہی پڑیہ کے استعمال سے خواہ کسی قسم کا عضلاتی درد یا اعصابی درد ہو جاتا رہتا ہے۔ چاہے سر درد۔ جوڑوں کا درد۔ کمر گھٹنہ۔ ران یا کسی بھی جگہ کا درد ہو پندرہ منٹ میں آرام درد مزمن ہو تو چند دن استعمال کرنی پڑتی ہے۔ ورنہ پہلی پڑیہ سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ جن کو درد کا عارضہ ہو اس کو ضرور اپنے پاس رکھیں۔ ایک پڑیہ پانچ منٹ میں درد بند کر دے گی۔

قیمت ایک روپیہ نمونہ ۴/

پلادور ترک افیون رجسٹرڈ کی ان گولیوں کے کھانے سے افیون چھوٹ جاتی ہے۔ سینکڑوں اصحاب اس سے افیون چھوڑ چکے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ آٹھ آنے جو ۴ رتی افیون کھاتے ہوں ان کے واسطے ۶۰ گولی کافی ہیں۔ زیادہ کھانے والے دو یا تین ڈبیہ حسب

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ضرورت طلب کریں۔

سارٹیفکیٹ

کچھ مدت ہوئی آپ سے بلا وور منگوائی تھی۔ جس سے افیون چھوٹ گئی۔ جس شخص کو دوائی دی گئی وہ تقریباً ۱۴ سال سے افیون کھاتا تھا۔ آپ کی دوائی کے استعمال سے بالکل چھوٹ گئی۔ (آتمارام دھاریوال)

طلسم تپ بخار رجسٹرڈ ۔ اس دوائی کو بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے درمیانی انگلی پر باندھ دینے سے بخار نہیں چڑھتا ہے۔ قیمت ۸ ر ۔

سارٹیفکیٹ

مکرمی پنڈت صاحب! مزاج شریف آپ نے جو طلسم تپ بخار ارسال کی تھی۔ اس سے کچھ مریضوں کو خدا نے شفا بخشی ہے۔ دوائی واقعی طلسم ثابت ہوئی۔ اب دو روپیہ کی چار شیشیاں اور بھیجدیں۔"

(چوہدری علی محمد ذیلدار علاقہ دیول گلاب گڑھ ریاسی۔ ریاست جموں)

کچھ اور خاص ادویات جنہوں نے بالکل مایوس مریضوں کو بھی آرام دیا

سنجا چ رجسٹرڈ ۔ یہ عجیب نام ایک دوائی کا ہے جوکہ بڑی سخت امراض میں اکسیر کا کام دیتی ہے جسم میں ناسور وغیرہ ہو جو بند نہ ہوتا ہو لگانے کی دوائی روغن سنجا کے ساتھ اس کو کھانے کو دیا جاتا ہے۔ جلدی فایدہ ہوتا ہے۔ آتشک کا بقایا زہر جب جسم سے نہ نکلتا ہو تو ایشور کی کرپا سے فایدہ ہوتا ہے۔ خاص آتشک کو بھی مفید ہے گنٹھیا کو نافع ہے۔ جذام کو مفید ہے۔ بلغمی کھانسی دمہ کو دور کرتا ہے۔ بڑھاپے کے گرے ہوئے جسم کو اُٹھاتی ہے۔ مقوی باہ ہے۔ جن کو زکام وغیرہ نزلہ کی شکایت رہتی ہے۔ بادی کی امراض کے شاکی رہتے ہیں۔ ان کے واسطے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ قیمت ۶۰ گولی دو روپے۔ ۳۰ گولی ایک روپیہ

روغن سنجا کہنہ سے کہنہ ناسور کو بھی دور کرتا ہے بھگندر کو نافع ہے۔ اسکے لگانے سے اول سب مواد خارج ہوکر زخم اندر سے بھرنا شروع ہوتا ہے دیگر اقسام زخموں کے بھرنے کے واسطے بھی اعلیٰ چیز ہے اس کے کھانے سے قرحہ کو فایدہ ہوتا ہے۔ گویا اندرونی زخموں کو کھانے سے بھرتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام عمر ایکڈرام ۱ر

عرق بخار رجسٹرڈ ۔ ملیریا جوڑی موسمی بخار کسی قسم کا ہو ۳ دن کے اندر جاتا رہتا ہے۔ ملیریا کے جرمز کو تباہ کرنے میں اکسیر ہے۔ روزانہ آنے والا۔ مدامی۔ دن میں دو بار آنے والا۔ چوتھیہ تلی سب کو دور کرتا ہے۔ قیمت ۸ ر فی شیشی جس میں جوان آدمی کی ۳ دن کی خوراک ہے۔

جورتا نشک بخار نام کی دشمن ہے۔ اکثر حکما ان کو پاس رکھتے ہیں۔ اور نام پاتے ہیں۔ بچہ۔ بوڑھا۔ جوان مرد۔ عورت کسی قسم کے بخار حتیٰ کہ پلیگ تک کے بخار سے بیمار آوے۔ آدھی ساری یا چوتھائی گولی حسب العمر بہ لحاظ طبیعت سے مریض کو دیدو ۳، ۴ دن میں صحت ہوگی۔ ریاست

جموں کے ایک شاہی حکیم نے اس کی بے شمار تعریف لکھی ہے۔ اور نسخہ تجویز کنندہ کو سو سو دعائیں دیتا ہے۔ قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ ۸ گولی ۸ ر ۔

اکسیر بدن رجسٹرڈ ۔ گلے و چھاتی کی کل امراض کھانسی دمہ ہر قسم گلے پڑنا وغیرہ کو مفید ہے تپدق و سل کی کھانسی میں اور خون جانے میں چند دن میں پورا اثر کرتی ہے۔ اس واسطے اور ادویات کے ہمراہ تپدق سل میں اس کو ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔ کمزور بچوں کو طاقتور بناتی ہے۔ کمزور مریضوں کو جسم قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے نصف شیشی ۱۲ ر ۔

امرت گولی رجسٹرڈ ۔ دمہ۔ کھانسی بلغمی۔ پیٹ درد تپ لرزہ۔ پانڈو روگ درد چشم۔ امراض چشم۔ ناخونہ۔ زہر ہر قسم۔ بخار۔ ہڈی کی بادی۔ سنپات۔ درد دنداں۔ قبض شکم۔ بواسیر۔ بانجھ پن اور سانپ کا ڈنگ۔ بچھو۔ ڈھاکہ۔ کمر درد۔ کرم شکم تنگی بول و بدہضمی۔ کمزوری معدہ۔ سنگرہنی۔ سوزاک گنٹھیا۔ آتشک۔ پرمیہہ۔ ذیابیطس۔ بوئے دہن۔ درد یرقان۔ جلودھر۔ ضعف باہ۔ مرگی۔ داغ سفید۔ ناسور گنج سر۔ اسہال پیچش۔ درد گوش۔ درد دندان۔ شبکوری۔ بندش حیض۔ بھڑ کا ڈنگ۔ سستی وجود درد مقعد۔ سردی کمر۔ درد ناف۔ تنگی نفس۔ سنگ مثانہ جھیپ۔ زکام۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ ڈبہ اطفال۔ شدت پیاس وغیرہ امراض دور ہوتی ہیں۔ پانچ سات گولیاں اکٹھی دینے سے نہایت اعلےٰ جلاب کا کام دیتی ہیں۔ قیمت ۱۰ گولی ایک روپیہ نمونہ ۱۲ ر ۔

جورآری ابرک یہ گولیاں وشم جور کے واسطے اکسیر بے نظیر ہیں۔ پرانا بخار اور خاصکر وہ بخار جو چڑھتا اترتا ہو اکثر پہلے دن چھوڑ دیتا ہے۔ تپہ۔ چوتھیہ۔ روزانہ آنے وا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جس دن گولی کھاؤ اسی دن نہیں آتا ہے۔ قیمت ۱۶ گولی ایکروپیہ ۸ گولی آٹھ آنے ٭

گندھاررس سخت سے سخت اور پرانے سے پرانا سُھال پیچش سنگرہنی وغیرہ کو چند یوم میں آرام ہوتا ہے۔ ہیضہ کے دست و قے کو بھی نافع ہے۔ اسہال و پیچش کے واسطے ایسی مفید اور کوئی دوائی نہ ہوگی۔ قیمت فی تولہ ایکروپیہ نمونہ ۲ر ٭

دنت نسوار رجسٹرڈ یہ نسوار ایک اکسیر چیز ہے۔ جو ہمیشہ رکھنے کے قابل ہے۔ اس نسوار کے لیتے ہی دردِ شقیقہ۔ داڑھ درد۔ دردِ کان۔ سوج منہ۔ دردِ آنکھ۔ نزلہ و زکام وغیرہ دُور ہوتے ہیں۔ مرگی و سرسام تک کو نافع ہے۔ قیمت فی شیشی ایکروپیہ نمونہ ۴ر۔ اس سے چھینکیں کبھی آتی ہیں کبھی نہیں ٭

سُورج گھرت رجسٹرڈ اس کے جسم پر ملنے سے ہر قسم کی خارش خشک و تر دُور ہوتی ہے۔ پھوڑا پھنسی کئی قسم جن کو نکلتے رہتے ہیں۔ ان کو اکسیر ہے۔ پھیلے ہوئے زخم بھی بالکل صاف ہو جاتے ہیں۔ جلدی امراض کی اکسیر دوائی ہے۔ قیمت ۲-اونس ایکروپیہ نمونہ ۴ ڈرام ۴ر ٭

ہلثی ہینڈ رجسٹرڈ موٹا ہونا ایک تکلیف دہ بیماری ہے بدصورتی کے علاوہ یہ انسان کو ایسا کمزور بنا دیتا ہے کہ امراض فوراً اس پر غالب آ جاتی ہیں۔ موٹا آدمی عمر بھی کم پاتا ہے۔ اس کے تمام نشوز چربی سے کیمبرے ہوتے ہیں۔ اور وہ زندہ درگور ہوتا ہے۔ اس دوائی کو استعمال کرنے سے ایک ہفتہ کے اندر ہی فائدہ ہونا شروع ہوتا ہے۔ فی ماہ چار پانچ سیر تک وزن کم ہوتا جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی خوراک ایک ماہ چار روپے خوراک ۱۵ دن دو روپے خوراک تین ماہ دس روپے ٭

امرت دھارا مرہم رجسٹرڈ پھوڑے پھنسیوں کے علاج میں اس مرہم نے کمال کر دیا ہے۔ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے۔ کہ اس مرہم کا ثانی دنیا میں کوئی مرہم نہیں ہے۔ کتنا بڑا پھوڑا ہو۔ پلٹس سے ذرا منہ بند ہو جانے پر اس کو لگانا شروع کر دیں۔ نشتر کی حاجت نہیں صاف کر کے بھر دے گی بڑے بڑے زخموں کو اتنی جلدی بھرتی اور انگور لاتی ہے۔ کہ حیرانی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پت۔ پھنسی خارش۔ داد۔ چنبل وغیرہ پر معمولی طور پر مل دینا کافی ہے۔ لگاتے ہی آرام معلوم ہوتا ہے۔ بچھو بھڑ وغیرہ کے ڈنگ پر بھی لگا سکتے ہیں۔ آتشک جیسے زخموں پر بھی اکسیر ہے۔ بچوں کے پھوڑے پاکا وغیرہ کو بھی نافع ہے۔ جلدی تکلیف ہر ایک کا قلع قمع کرتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ ٭

پران دا تا رجسٹرڈ ہیضہ کے شروع میں امرت دھارا ہی اکسیر ہے۔ مگر اگر سخت حالت میں دست و قے نہ رکیں اور کمزوری بڑھتی جائے۔ نبض گھٹتی معلوم ہو۔ تو اس کو دیتے ہیں۔ دست و قے بند ہو کر اکثر بخار ہو جاتا ہے۔ ہیضہ کے واسطے یہ دوائی بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ ٭

انجن۔ منجن۔ پوڈر۔ تیل وغیرہ

باغ پھول تیل رجسٹرڈ بالوں کے تیل جو آجکل تیار ہونے لگے ہیں۔ سمجھدار استعمال کرنے والے جانتے ہیں۔ کہ ان میں اکثر انگریزی سفید تیل و صاف کردہ مٹی کا تیل ہیں صرف رنگ اور خوشبو دیکر بنائے جاتے ہیں۔ خوشبو و رنگ میں خوشنما آپ نے بہت تیل دیکھے ہونگے۔ مگر باغ پھول تیل بالوں کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ان کو نرم و ملائم کرتا ہے۔ سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ نزلہ و زکام کی زیادتی کو دُور کرتا ہے۔ خوشبو اس کی بھینی بھینی دل خوشکن اور دیرپا ہے۔ قصہ کوتاہ اس کے اندر وہ تمام اوصاف موجود ہیں۔ جو ایک مفید اعلےٰ تیل کے اندر ہونے چاہئیں۔ قیمت فی شیشی بارہ آنے ۱۲ر ٭

اکھ ٹھنڈ سرمہ ۱ یہ سرمہ روزانہ استعمال کے واسطے ہے آنکھوں کو امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور بصارت کو قائم رکھتا ہے نیز طراوت بخشتا ہے قیمت فی تولہ ۸ر نمونہ ار ٭

اکھ روشن سرمہ ۲ رجسٹرڈ آنکھوں کی امراض مثل پانی جانا۔ دھندہ نیا پھولا جالا۔ ککرے پڑبال وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر نمونہ ار ٭

پھولا کیورا سرمہ ۳ رجسٹرڈ خاص طور پر پھولا کے لئے مفید ہے۔ اور دھند جالا۔ ککرے پڑوال وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ آٹھ روپے چھ ماشہ چار روپے نمونہ ایک روپیہ ٭

پڑبالا کیور سرمہ ۴ رجسٹرڈ یہ سرمہ خاص طور پر پڑوال کے لئے مفید ہے۔ بالوں کو اکھاڑ کر لگایا جاتا ہے۔ جو کہ پھر عمر بھر نہیں اُگتے قیمت فی تولہ چار روپے ۳ ماشہ ایکروپیہ ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

سرمہ نور انجن (رجسٹرڈ) اعلیٰ درجہ کا مقوی بصر ہے قیمت فی تولہ بیس روپے نمونہ ایک روپیہ چار آنے ۔

منجن نمبر ۱ دانتوں کی امراض مثل خون جانا۔ پانی لگنا، درد دندان۔ بدبوئے دہن کو نافع ہے۔ دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ قیمت ۴؍ نمونہ ۱؍ ۔

منجن نمبر ۲ خاصکر دانتوں کی صفائی کے لئے بنایا گیا ہے اسکے ملتے رہنے سے دانت موتیوں کی طرح چمکتے رہتے ہیں۔ جن کے ٹارٹر جما ہوا ہو وہ اس کو اتار کر ملتے ہیں۔ تو نہیں جمتا ہے۔ قیمت ۴؍ نمونہ ۱؍ ۔

کاربالک منجن نمبر ۳ یہ منجن انگریزی طرز کا گلابی رنگت کا کاربالک ٹوتھ پاؤڈر ہے دافع جرم ہے۔ اور دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ جو ولایتی منجن پسند کرتے ہیں وہ اس کو استعمال کریں۔ قیمت ۴؍ نمونہ ۱؍ ۔

منجن نمبر ۴ خاص طور پر ملتے دانتوں کے لئے اور جبکہ مسوڑھے علیحدہ ہو رہے ہوں مفید ہے قیمت ۸؍ نمونہ ۲؍ ۔

بال اڑانے کی بے نظیر دوائی اس دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں جس جس نے منگایا تعریف کی۔ قیمت فی ڈبیہ ۲؍ نمونہ ۱؍ ۔

رس بیلار (بال اگانے کی دوائی) اس دوائی کو لگانے سے جس جگہ مرضی بال چاہو پیدا کر سکتے ہو قیمت ایک روپیہ

کاکاتیل (دوائی بال جھڑ) بال جھڑتے موقوف ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۲ اونس دو روپے نمونہ ۴؍ ۔

مکھ رعب (رجسٹرڈ) یہ تیل نہ صرف مونچھوں کے بلکہ ہر جگہ کے بالوں کو بخوبی بڑھاتا ہے۔ انکی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔ انکو ملائم کرتا ہے۔ آہا! رعب دار مونچھوں والا چہرہ کیا ہی بھلا معلوم ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ اونس دو روپے نمونہ ۴ ڈرام ۶؍ ۔

چت موہنی (رجسٹرڈ) اس ابٹن کو غسل کے وقت استعمال کرنے سے چہرہ کے بدنما داغ، کیل، چھائیاں وغیرہ دور ہو کر چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔ جھریاں نہیں پڑتی ہیں۔ چہرہ کی رنگت دن بدن نکھرتی جاتی ہے۔ صورت من موہنی ہوتی جاتی ہے ولایت کی لیڈیاں اس کو استعمال کر کے حیران ہوتی ہیں۔ کہ ایک ہندوستانی دوائی ان کی ہزاروں ایسی ادویات کے مقابلہ میں عمدہ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ نمونہ ۴؍ ۔

دل سندری (رجسٹرڈ) یہ غسل کے بعد استعمال کیا جاتا ہے یہ ایک قسم کا روغن ہے جو چہرہ کو چمکاتا ہے اور داغ کیل وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ اگر غسل سے پہلے ابٹن اور غسل کے بعد دل سندری استعمال ہو تو بس کہنا ہی کیا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ نمونہ ۴؍ ۔

پران سکھ (رجسٹرڈ) چھاتیوں کو ڈھلکنے سے بچاتا ہے۔ اور ڈھلکے ہوئے کو اصلی حالت پر لاتا ہے۔ اور سخت کرتا ہے بعد پستان واقعی عورت کے لئے وبال جان ہوتے ہیں۔ قیمت سالم چار روپے نمونہ ایک روپیہ ۔

محافظ دہن (رجسٹرڈ) منہ کے چھالوں کے لئے مفید ہے۔ بچوں کو ہوں یا بڑوں کو ہوں قیمت فی شیشی ۸؍ نصف ۴؍

دوائی داد اسکے چند یوم لگانے سے داد خواہ کسی جگہ ہو آرام ہو جاتا ہے چنبل کو بھی نافع ہے۔ بہت نرم جگہ پر جبکہ لگایا ہوا ہو تھوڑی دیر لگتی ہے اور دوسری جگہوں پر نہیں لگتی۔ دھبہ داغ کچھ نہیں پڑتا کپڑے خراب نہیں ہوتے۔ اس کو لگا کر کوئی کام بند نہیں کرنا پڑتا۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ نمونہ ایک ڈرام چار آنے ۴؍ ۔

ہر دل عزیز (رجسٹرڈ) جن لوگوں کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ اگرچہ ان کو معلوم نہ ہو مگر کوئی شخص ان کے نزدیک ہو کر بات کرنا گوارا نہیں کرتا ہے۔ پاس بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ ان گولیوں کو منہ میں رکھکر چوستے رہنے سے بوئے دہن دور ہو کر خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ ۳۰ گولی ۸؍ ۔

مصالح پان پان کھانے والے اصحاب کو سفر میں جہاں صاف پان نہیں ملتا ازحد تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے دیکھا ہے کہ بازاری پان بیچنے والے اکثر غلیظ برتنوں میں مصالح رکھتے ہیں۔ اس واسطے یہ مصالح بنایا گیا ہے۔ ایک چٹکی پان پر رکھدیجئے پان تیار ہے۔ ویسے ہی رنگ دیگا۔ ویسے ہی مزا دے گا۔ اور اس کے علاوہ بدبوئے دہن کو دور کرے گا۔ قوت بڑھائے گا۔ دانتوں کو مضبوط کرے گا بلغم رطوبت کو خشک کرے گا۔ قیمت ایک روپیہ نصف ۸؍

گولی پان وہ لوگ جو پان کے بڑے شوقین ہیں پان ڈالنے کے بغیر پان کا مزا لینا چاہتے ہیں۔ وہ ان گولیوں کو کھاویں۔ ایک گولی منہ میں رکھنے سے پان کا مزا ہی آوے گا۔ باقی سب اوصاف مندرجہ بالا ہیں قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ ۳۰ گولی ۸؍ ۔

گلا کیور یہ گولیاں گلے و منہ کی امراض کے واسطے اکسیر ہیں۔ جن کو گلے جلدی جلدی پڑ جاتے ہیں۔ ان کے واسطے اکسیر ہے۔ دھانس خراش گلو، منہ میں چھالے، سرخی زبان وغیرہ کو نافع ہے۔ منہ میں رکھکر دو تین گولی ہر روز چوسنی چاہئیں۔ قیمت ۱۶ گولی ۸؍ ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ادویات متعلقہ امراض مخصوصہ مردمان

ان ادویات کی تعریف میں ہزارہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں مگر کمی جگہ کے باعث یہاں نہیں لکھ سکتے

اکسیر ۱ مہنت باجی کرن اوشدھ کی بہت سی مقوی ادویات کا مجموعہ ہے سستی کی تقریباً تمام امراض کو مفید ہے یہ امراض مخصوصہ مردمان کے واسطے جنرل دوائی ہے۔ تاثیر معتدل مایل بہ گرمی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے۔ ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۲ لکھشمی ولاس رس کی لکھا ہے کہ یہ نسخہ نارد جی نے شری کرشن جی مہاراج کو بتلایا تھا یہ کمی باہ جریان وغیرہ کو مفید ہونے کے علاوہ زکام۔ کھانسی۔ درد جوڑ۔ بواسیر۔ درد کمر۔ درد گلو وغیرہ کو نافع ہے۔ اور بخار کے بعد کی کمزوری کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۱۱ کی مقوی دل و دماغ جگر۔ معدہ و مثانہ ہے۔ مفرح قلب ہے سرعت جریان کو نافع ہے۔ باقوتی کا کام دیتا ہے امیروں کے کھانے کے لائق ہر مزاج کے موافق دوائی ہے قیمت ۶۴ گولی دس روپے ۱۶ گولی اڑھائی روپے نمونہ ۴ گولی ۱ر

اکسیر ۱۲ کی خاص طور پر ریضان سرعت کے واسطے ہے کھانسی نزلہ۔ زکام وغیرہ کو بھی نافع ہے۔ قیمت ۶۰ گولی تین روپے ۲۰ گولی ایک روپیہ نمونہ ۴ ر ۰

اکسیر ۱۴ بند کشاد کی سرعت کو نافع ہے۔ بے موقع رطوبات کو بند کرتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف ڈیڑھ روپیہ نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۲۰ من منھر رس کی بوڑھوں کو جوان جوانوں کو پہلوان بنانے کے واسطے یہ نسخہ شیو جی مہاراج کا تجویز کردہ ہے۔ خوبی یہ کہ تیز نہیں ہے ہمیشہ کھانے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ سرعت سستی جریان کو دور کرتا ہے۔ اور مقوی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ گولی ۸ ر ۰

اکسیر ۲۴ حبوب خوش کن کی چوگنا اثر ہوتا ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۴ ر ۰

اکسیر ۲۷ حبوب اقتدار کی بعد فراغت آپ ایک دو گولیاں کھا لیجئے اداسی دور سستی چکنا چور طاقت بحال ہو قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ ۳۰ گولی ۸ ر ۰

اکسیر ۲۷ (ب) کی اس میں کستوری ڈالی گئی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے ۰

اکسیر ۳۰ کی اس سفوف سے جوہر زندگی بڑھتا و گاڑھا اور قابل اولاد ہوتا ہے۔ اور جریان دور ہوتا ہے۔ قیمت دو روپے۔ نمونہ آٹھ آنے ۸ ر ۰

اکسیر ۳۱ پیشاب زر کھاولی کی بہر دوائی پیشاب کے اندر جوہر حیات و شکر و فاسفیٹ وغیرہ آنے کو مفید ہے دیگر ۲۰ اقسام پر میہہ ذیابیطس کو نافع ہے۔ پتھری اپھارہ۔ بدہضمی۔ دائمی قبض۔ درد کمر کو بھی مفید پڑتی ہے قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ نمونہ ۸ گولی ۴ ر ۰

اکسیر ۳۳ کی مرد و عورت دونوں کی امراض دور کرکے قابل اولاد بناتی ہے۔ نیز گنٹھیا وغیرہ ہر قسم کی دردوں وغیرہ کو اکسیر ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۳۴ الف کی جریان کے واسطے بے لاثانی دوائی ہے۔ سرعت کثرت کو بہت جلد فایدہ کرتی ہے۔ قدرتی استھمبن کرتی ہے۔ خوراک ۱ گولی صبح ۱ گولی شام۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ گولی ۸ ر ۰

اکسیر ۳۹ کی منی دافع سرعت جوہر حیات کو خوب بڑھاتی ہے اور گاڑھا کرتی ہے۔ دماغ کو تراوت پہنچاتی ہے طاقت بدنی کو بڑھاتی ہے۔ قیمت فی پاؤ دو روپے آدھ پاؤ ایک روپیہ نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۴۰ کی کثرت احتلام کے واسطے بے نظیر ہے۔ غیر شادی شدہ لوگوں کے واسطے بہت مفید ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ نمونہ ۴ ر ۰

اکسیر ۴۲ حبوب نا تر شنی کی قیمت فی گولی صرف ایک روپیہ ۶ گولی پانچ روپے ۰

اکسیر ۴۴ فلک سیر کی دافع سرعت۔ احتلام و جریان ہے۔ علاوہ مفرح دل ہونے کے دماغ کو تقویت دیتی ہے۔ اور طبیعت میں نشاط و سرور و خوشی لاتی ہے قیمت ۲ تولہ دو روپے نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۴۷ کی گرم مزاجوں کے واسطے مقوی دوائی۔ گرم مزاجوں کو جب سوزاک کا عارضہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ گرمی پیشاب کی جلن وغیرہ کو دور کرکے طاقت بخشتی ہے۔ قیمت فی تولہ ۸ ر ۰

اکسیر ۵۰ مقوی ادویات راج کی پہلے ہی دن میں اثر دکھاتی ہے۔ اس سے بڑھ کر نامردی کو دور کرنے والی کوئی دوائی نہیں ہے۔ قیمت ۱۵ گولی سات روپے ۸ گولی چار روپے ۰

اکسیر ۵۵ کی طالب علموں کے واسطے مفید ہے۔ احتلام کو دور کرتا ہے۔ اور دماغ کو روشن کرتا ہے۔ قیمت دو روپے نمونہ ۸ ر ۰

اکسیر ۶۰ کی مقوی بے نظیر ہے۔ خون صالح پیدا کرتی ہے یہ ایک گھی ہے۔ جس کی ایک دو بوند روزانہ دودھ میں کھانی کافی ہیں۔ قیمت دو روپے ۰

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اکسیر کشتہ قلعی درجہ اول ۱۹ یہ سوا سو پٹھے سے اول صاف کیا جاتا ہے۔ پھر کشتہ کیا جاتا ہے۔ کشتہ چاندی بھی اس کے سامنے کچھ نہیں۔ جریان، پرمیہہ، سوزاک، قرحہ کو نافع ہے۔ اور مقوی باہ ہے۔ مرد کو بنگ اور گھوڑے کو تنگ اس کے واسطے صادق آتا ہے۔ قیمت فی تولہ دس روپے ۶ ماشہ پانچ روپے نمونہ ۱½ ماشہ ایک روپیہ چار آنے ؁

اکسیر کشتہ ترِ دھاتہ ۲۵ یہ قلعی سیسہ جست کا اکٹھا تہیت خوبصورت زرد رنگ کا کشتہ ہے۔ جو جریان الرحم کو دور کرنے بیرج کو گاڑھا کر کے قدرتی استھمبن پیدا کرتے ہیں عجیب شے ہے۔ قیمت فی تولہ چار روپے ۶ ماشہ دو روپے نمونہ ۱½ ماشہ ۸ر

ایسے ہی کشتہ سونا۔ چاندی۔ فولاد۔ شنگرف و سنکھیا وغیرہ مل سکتے ہیں۔ مفصل فہرست منگوا کر دیکھیں!

طلاء ۱ کچھ خوشبودار ہے بوڑھوں کو بھی مفید پڑتا ہے بلکہ بوڑھوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ مجلوقوں اور جو شوقیہ طاقت بڑھانا چاہیں ان کے لئے عجیب چیز ہے رگوں پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام پانچ روپے ایک ڈرام سوا روپیہ ؁

طلاء ۳ طلاء جہت مجلوقوں کو خاص طور پر مفید ہے۔ معمولی حالتوں میں نفع بخشتا ہے۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ نمونہ ۴ر ؁

طلاء ۴ طلاء بابو سین بڑا سخت ہے۔ چمڑے کا ایک پرت اتار دیتا ہے۔ مجلوقوں کے رگوں پٹھوں کو جلد درست کرتا ہے۔ ۴ دن کے استعمال سے کافی طاقت آتی ہے۔ قیمت دو ڈرام تین روپے۔ نمونہ بارہ آنے ۱۲ر ؁

طلاء ۶ برائے درازی و فربہی ۲۸ سال کی عمر سے پہلے تمام اعضاء بڑھتے ہیں۔ قیمت چار روپے۔ نصف دو روپے ؁

طلاء ۸ ملذذ شاہان تعریف اس کی کیا کریں جس نے ایک بار آزمایا اس کے لئے بیتاب ہوا۔ ازحد مفید مطلب۔ ازحد خوشبودار جہاں ہو کمرہ مہک جائے اچاول کافی ہے قیمت فی تولہ بارہ روپے ۳ ماشہ تین روپے نمونہ ایک ماشہ ایک روپیہ دو آنے ؁

طلاء ۱۰ نمبر ۶ سے زیادہ مفید ہے۔ اور علاوہ اس کے مقوی ہے۔ قیمت سالم ایک روپیہ نصف ۸ر ؁

طلاء ۱۱ ملذذ نمبر ۸ سے کم قیمت ایک روپیہ فی شیشی نصف آٹھ آنے ۸ر ؁

طلاء ۱۴ سب طلاؤں سے بڑھ کر ہے ۴ سے سخت کچھ کم ہے۔ مگر مفید زیادہ قیمت چھ روپے نصف تین روپے ؁ نمونہ ۱۲ر

مفصل بیان رسالہ امراض مخصوصہ مرداں میں ملے گا جو طلب کرنے پر مفت بھیجا جاتا ہے۔

ادویات متعلقہ امراض زنان و اطفال

ایلارام (رجسٹرڈ) ہر قسم کا پردر کثرت طمث یا استحاضہ ہو۔ سرخ۔ پیلا۔ سفید اس سے دور ہوتا ہے۔ درد کمر۔ سوم روگ وغیرہ کو نافع ہے۔ حیض کی بےقاعدگی دور ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۴ر ؁

پتالی (رجسٹرڈ) حیض کا کم آنا یا نہ آنا۔ درد سے آنا اور ان سے پیدا شدہ کل امراض کو دور کر کے حیض کو کھولتی صاف کرتی ہے۔ اور طاقت بخشتی ہے۔ عورتوں کے واسطے ٹانک دوائی ہے۔ قیمت ۴۔ اونس دو روپے نمونہ ایک اونس ۸ر ؁

سوماوتی (رجسٹرڈ) عورتوں کو جو سفید پانی جاتا ہے۔ جس کو لیکوریا۔ شویت پردر۔ جریان الرحم۔ سیلان رطوبت زناں وغیرہ کہتے ہیں۔ خواہ کسی قسم کا ہو اس سے آرام آجاتا ہے۔ قیمت فی ڈبیہ دو روپے نمونہ ۱۲ر ؁

گربھ چنتامنی رس حاملہ عورات کی تمام امراض بخار۔ کھانسی۔ بدہضمی۔ یرقان حی متلانا۔ قے۔ اسہال۔ درد پیٹ۔ سردی وغیرہ کو مفید ہے حاملہ کی کوئی بھی بیماری ہو۔ اس سے بڑا فائدہ ہے۔ یاد رہے کہ حالت حمل کی قے کے واسطے امرت دھارا بھی مفید ہے قیمت ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۴ گولی ۴ر ؁

بندش خون جب خون علاوہ حیض کے جاری ہو تو اس دوائی کے تین دن کے استعمال سے بند ہو گا۔ قیمت خوراک ۹ دن دو روپے ۳ دن ۱۲ر ؁

گوداکھبری (رجسٹرڈ) جبکہ مرد میں نقص نہ ہو یہ گولیاں عورت کو کھلائی جاتی ہیں۔ اول تو پہلے ہی مہینے ورنہ حد دو چار ماہ کے اندر ایشور کی کرپا سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ قیمت پانچ روپے ؁

ابلا سکھ (رجسٹرڈ) یہ دوائی عورت کی اکثر امراض کو مفید ہے۔ اور عورتوں کے واسطے ٹانک ہے۔ جو عورتیں کمزور ہوں یا دل بدن لاچار ہوں یہ دوائی فائدہ کرتی ہے۔ قیمت ۴۸ گولی تین روپے نمونہ ۱۰ گولی ۱۲ر۔ یہ دوائی سرد مزاج عورتوں کے واسطے ہے

ادویات منگوانے اور خط و تار کا پتہ:۔ "امرت دھارا" لاہور

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ابلانسد (رجسٹرڈ) اس کے مندرجہ بالا اوصاف ہیں اور گرم مزاجوں کے واسطے ہے۔ خوراک ٦ ماشہ قیمت ۴٠ خوراک تین روپے نمونہ ١٠ خوراک ١٢ر ؂

دایہ لائق (رجسٹرڈ) یہ دوائی جننے کے وقت دینے سے عورت بچہ باسانی جنتی ہے۔ خون کم حسب ضرورت جاری ہوتا ہے۔ اور وضع حمل کے بعد ہونے والی امراض دور ہوتی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے نمونہ ۸ر

موتی پاک (رجسٹرڈ) اسقاط حمل کے واسطے بے نظیر ہے جن کو اسقاط ہوتا رہتا ہے۔ وہ حمل کا پتہ لگنے کے بعد اس کو شروع کریں۔ قیمت فی پاؤ دس روپے نصف پاؤ پانچ روپے ؂

بال سکھ (رجسٹرڈ) بچوں کے واسطے ٹانک دوائی ہے۔ ہرے پیلے دستوں کا آنا۔ بخار۔ شدت پیاس۔ بچے کا سوکھنے جانا اور ہمیشہ بیمار رہنا گرمی کا زور رہنا سب دور ہوتے ہیں۔ قیمت ۶۴ گولی ایک روپیہ نمونہ ۸ گولی ۴ر ؂

کاکر سنت (رجسٹرڈ) بچوں کی اکثر امراض مثل بدہضمی سبز دست۔ و بخار کھانسی وغیرہ کو مفید ہے ہر بچوں والے گھر میں رہنا چاہیئے۔ قیمت فی ڈبیہ آٹھ آنے نمونہ چار آنے ؂

دودھلا اس کے دو ہفتہ کے استعمال سے کافی دودھ پیدا ہوتا ہے۔ خوراک ٦ ماشہ قیمت ٧ تولہ ایک روپیہ ؂

من رنجن ہسٹریا کے واسطے اکسیر و بے نظیر ہے قیمت چار روپے نصف دو روپے ؂

پلنیرس رحم و پیٹ کی امراض دور ہوتی ہیں۔ قیمت دو روپے ؂

دودھ چھڑا (رجسٹرڈ) دودھ سکھانے کی دوائی۔ قیمت صرف ایک روپیہ ؂

عزت خواہشات نفسانی کو دور کرنے والی دوائی۔ قیمت دو روپے ؂

خشکہ :۔ قیمت صرف ایک روپیہ ؂

دوائی اٹھرا اٹھرا سے اولاد مرجانے کی دوائی۔ قیمت دس روپے ؂

سپاری پاک قیمت فی پاؤ ایک روپیہ چھ آنے نیز دیگر ادویات بھی تیار رہتی ہیں

پسلیبنی (رجسٹرڈ) (ڈبہ اطفال) ڈبہ اطفال یعنی بچوں کی پسلی روکنے کے لئے یہ دوائی اکسیر ہے۔ قیمت ۳۲ گولی چار روپے ۸ گولی ایک روپیہ ؂

سمر سوپ بچوں کے دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے اس دوائی کو گلے میں باندھنا چاہیئے قیمت ایک روپیہ ؂

مشکبید (رجسٹرڈ) ام الصبیان یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتی ہے یہ بڑی خراب مرض ہے۔ خدا بچاوے اکثر بچے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اکثر ۱۴ دن میں آرام آتا ہے۔ قیمت ۱۴ گولی دو روپے ؂

دوائی جلاب بچگان بچوں کے آسان اور سہل جلاب۔ قیمت ۱۴ گولی ایک روپیہ نمونہ ۲ر ؂

کالی دور یہ دوائی کالی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ قیمت ۱۶ گولی ۸ر ؂

سکھ جنائی (رجسٹرڈ) اس دوائی کے صرف کمر پر باندھنے سے بچہ باسانی پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔ ٦ ماہ کے اندر جتنی بار چاہیں برت سکتے ہیں۔ اثر کم نہ ہوگا۔ اپنا کام کرنے اوروں کا بھلا کر سکتے ہیں ؂

مانع حمل جب کبھی عورت کے واسطے حمل خطرناک ہو۔ ایسی تدابیر کی دوا دینی پڑتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولی صرف دو روپے ؂

مفصل فہرست کارخانہ سے طلب کرنے پر مفت ارسال ہوگی

خطرناک امراض آتشک و سوزاک اسکے درجے اور ان دواؤں میں سے چند کا بیان جو امرت دھارا میں بکتی جاتی ہیں

پوری فہرست طلب کریں

آتشک آتشک سخت امراض میں سے ہے اگر بے پرواہی کی جاوے پشتوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ آتشک نر و مادہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ تر میں زخم صرف عضو تناسل پر ہوتے ہیں مادہ میں

ادویات منگوانے اور خط و تار کا پتہ :۔ امرت دھارا۔ لاہور

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी.

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہی خون پر اثر چلا جاتا ہے۔ اور بدن پر پھوٹ پڑتا ہے۔ اس کا پہلا زخم معمولی ہوتا ہے۔ اور اس کے تین درجہ ہیں ا۔ درجہ اول میں زخم صرف عضو تناسل پر ہوتا ہے۔ درجہ دوم میں بدن پر سیاہ داغ پھنسیاں تانبے کے رنگ اور چھوٹے چھوٹے زخم نکلتے ہیں۔ اور درجہ سوم میں ہڈی تک اثر چلا جاتا ہے۔ بڑے بڑے زخم کوڑھ پھول کی طرح ہوتے ہیں۔ آتشک کے واسطے کئی ادویات تیار رہتی ہیں۔ عام طور پر یہ ہیں۔ حالات آنے پر خود بھی تجویز کر کے بھیج سکتے ہیں۔

دوائی آتشک ۱۴

آتشک نو زائیدہ کو ۱۴ دن میں آرام کرتی ہے۔ درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوم میں بھی مفید ہے۔ قیمت چار تولے نصف دو روپے۔

۱۵

۴۰ دن کے اندر آرام آتا ہے صرف ایک بوٹی ہے قیمت ۴۰ گولی چار روپے۔ ۲۰ گولی دو روپے

دوائی آتشک ۱۶ جلاب آتشک

جبکہ آتشک پرانا ہو چکا ہو یا ایسی سخت قسم کا ہو کہ ادویات سے آرام نہ آتا ہو تو اول جلاب لینا مناسب ہوتا ہے۔ یہ دوائی عام طور پر ۳ ماشہ یا ۶ ماشہ کھلائی جاتی ہے۔ جس سے مناسب جلاب ہو کر زہر آتشک خارج ہو جاتا ہے۔ جس کو اسوج کاتک یا چیت بھاگن میں آتشک کے پھوٹنے کا خطرہ ہو وہ اس موسم کے شروع میں جلاب لے لیں۔ قیمت ۱۰ ماشہ ایک روپیہ۔

دوائی آتشک ۱۷

واسطے درجہ دوم و سوم کے یہ دوائی قدرح آتشک مزمنہ زخمہائے درجہ دوم و سوم پھوڑا پھنسی داغ وغیرہ کو مفید ہے۔ سوراخ تالو کو مفید ہے۔ اور ناسور کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت ۶۴ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے۔

کشتہ جات

جو آتشک میں برتے جاتے ہیں یہ ہیں۔ کشتہ سنکھیا، سوار چکنا، رسکپور ملا ہوا یا علیحدہ کشتہ نیلا تھوتھا وغیرہ۔

سار سار شت مرکب

بہت سی ویدک ادویات کا مجموعہ ہے۔ آتشک درجہ دوم و سوم میں مفید ہے پھوڑا پھنسی۔ داغ چنبل۔ سواد۔ سیاہ داغ۔ تانبڑی۔ دھپڑ۔ خارش وغیرہ کو دور کر کے جسم کو کندن کی طرح کرتا ہے۔ ان تمام امراض میں جہاں دائمی سارسپریلا برتا جاتا ہے۔ زیادہ مفید ہے۔ ذیابیطس پرمیہ کے بعد جو کاربنکل پھوڑے مہلک نکلتے ہیں ان کو بھی نافع ہے۔ وات رکت۔ بھگندر کو نیز نافع ہے۔ مقوی باہ اور مفرح ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نمونہ ۸/ر۔

سوزاک

سوزاک میں اول اول پیشاب میں جلن درد ہوتی ہے۔ سخت تکلیف ہوتی ہے۔ پھر دوسرے درجہ میں پیپ آنا شروع ہوتی ہے۔ گویا قرحہ ہو جاتا ہے۔ جلن آہستہ آہستہ بند ہو جاتی ہے۔ اور صرف پیپ جاتی ہے یا تر سی جاتی ہے۔ اس سے بھی بڑھ جاوے تو انقباض ہو جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی تنگ ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی پیشاب رک جاتا ہے۔ تیسرے درجہ میں پہنچا ہوا سوزاک بڑی مشکل سے دور ہو سکتا ہے۔ اور دیر ہو جاوے تو جاتا ہی نہیں۔ سوزاک کے واسطے بھی بہت سی ادویات تیار رہتی ہیں۔ مناسب حال آنے پر دی جاتی ہیں۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ادویات بنی جاتی ہیں:

دوائی سوزاک ۱ سوزو شافی

درجہ اول میں اکسیر کا کام دیتی ہے۔ ۲۴ گھنٹے کے اندر جلن موقوف ہوتی ہے۔ اگر پیپ بھی ساتھ ہو اور جلن بھی ہو تو اس دوائی کو کھا کر جلن دور کرنی چاہیئے۔ قیمت ۴ ڈرام ایک روپیہ نمونہ چار آنے

دوائی سوزاک ۲ چناک

بڑے ہی تجربوں کے بعد ہمارا خود تجویز کردہ نسخہ اکسیر سوزاک و قرحہ ہے جو سوزاک کی ہر حالت کو بے نظیر ہے۔ سوزش یا جلن ہو پیپ ہو دونوں ملے ہوئے ہوں۔ سب کو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ قیمت ۶۰ گولی چار روپے نمونہ ۱۵ گولی ایک روپیہ۔

دوائی سوزاک ۳ اکسیر و قرحہ

یہ دوائی صرف قرحہ یا پیپ جلنے پر دی جاتی ہے۔ ایک ہی دن کے اندر پیپ بند ہونی شروع ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آتشک کو نافع ہے۔ اس واسطے جب سوزاک آتشک مشترکہ ہوں۔ تب بھی مفید ہے۔ دمہ کھانسی وغیرہ امراض کو نیز نافع ہے۔ قیمت دو روپے نمونہ ۸/ر۔

ادویات منگوانے اور خط و کتابت کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دو ایک خطوط کا خلاصہ

مکرم بندہ جناب ڈبئی جی نمستے! عرصہ قریباً ۱½ ماہ کا گذرا کہ آپ کے اوشدھالیہ سے دوائی آتشک قیمتی چار روپیہ منگوا کر اپنے فرزند پر آزمائی۔ مطابق تعریف تیر بہدف پائی اور ۷ یوم کے اندر قطعی صحت ہو گئی۔ اب مریض کو کسی قسم کی شکایت نہیں۔ (مریض کا باپ ملک بندیل کھنڈ)

جناب من تسلیم! آپ سے جو ایک شیشی دوائی سوزاک میں نے اپنے ایک دوست کے لئے منگوائی تھی۔ اس سے ان کو بہت فائدہ ہوا۔ مہربانی فرما کر ایک شیشی اور بذریعہ وی۔ پی جلد ارسال فرمایئے۔ کیونکہ دوائی ختم ہو گئی ہے (دستخط معصوم علی جے پور)

دیگر ادویات اوشدھالیہ

ادویات برائے امراض پیٹ۔ دل۔ گردہ۔ جگر۔ بواسیر و طحال

بواسیر بواسیر یوں تو چھ قسم کی ہوتی ہے۔ مگر بڑی قسمیں دو ہی ہیں۔ خونی و بادی (خشک) کبھی موروثی بھی ہوتی ہے۔ جو مشکل العلاج ہے۔ عام طور پر مندرجہ ذیل ادویات ہیں:۔

دوائی بواسیر ۲۵ یہ دوائی بواسیر خونی و بادی دونوں کو مفید ہے۔ اور عام طور پر اس سے آرام آجاتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولی دو روپے نمونہ ۴ر

دوائی بواسیر ۲۶ یہ خاص طور پر خونی بواسیر کو اکسیر ہے۔ ۷ دن کے اندر اندر خون بند ہو جاتا ہے۔ اور تین ہفتہ میں کلی آرام آتا ہے۔ قیمت ۴۰ گولی دو روپے نمونہ ۴ر

اکسیر بواسیر و سرعت ۹ یہ دوائی مقوی باہ اور سرعت جریان وغیرہ کو نافع ہے۔ اور ساتھ ہی بواسیر کے واسطے اکسیر ہے خاصکر خونی بواسیر کے واسطے۔ قیمت ۳۰ گولی پانچ روپے

دوائی بواسیر ۱۰ بواسیر خونی و بادی کو خاصکر جبکہ قبض ساتھ ہو نہایت اکسیر ہے۔ قیمت دو روپے نمونہ ۴ر

ان کے علاوہ چندر پربھادی اکسیر ۱۳ الکھشمی ولاس رس وغیرہ ادویات مفید ہیں جن کا بیان فہرست میں ہے

طحال ملیریا بخار زیادہ دیر رہنے سے تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور ملیریا دیر تک قائم رہتا ہے۔ کبھی بخار بہت جانے سے تلی بڑھتی رہتی ہے۔ کبھی پیٹ کی دیگر خرابیوں سے تلی بڑھتی رہتی ہے۔ مندرجہ ذیل ادویات اکثر دیتے ہیں:۔

دوائی طحال ۲ یہ دوائی اس وقت دی جاتی ہے۔ جبکہ ہاضمہ کمزور ہو تلی معمولی بڑھی ہوئی ہو۔ بھوک کم لگتی ہو۔ خوراک ۲ گولی ہر روز قیمت ۴۰ گولی دو روپے نمونہ ۴ر

دوائی طحال ۳ یہ مقوی ہے۔ چہرے کے رنگ کو جلدی سرخ کرتی ہے۔ باہ کو بڑھاتی ہے۔ ہاضمہ کو تیز کرتی ہے۔ مدت کے ملیریا کے جرم جو کبھی کبھی بخار لاتے ہیں۔ اس سے دور ہوتے ہیں۔ طحال ہر قسم کو مفید ہے۔ خوراک ۲ رتی۔ قیمت ۱ ماشہ چار روپے ڈیڑھ ماشہ ایک روپیہ

پلیہ آری رس ۵ جبکہ طحال کے ہمراہ قبض ہو یا طحال بہت ہی پرانی ہو اور بڑھی ہوئی ہو یہ دوائی دی جاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ مندرجہ بالا کسی بھی دوائی کے کھانے کے وقت اس دوائی کو کھا جاوے۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ آتا ہے۔ اور تلی کم ہو جاتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی ایک روپیہ نمونہ چار آنے

دوائی طحال ۶ یہ طحال کی اس صورت میں خاص طور پر مفید ہے۔ جبکہ بخار بھی ساتھ ہو یا کبھی کبھی ہو جاتا ہو۔ زردی رنگ کو نافع ہے۔ اور جسم کو طاقت دینے والی ہے۔ قیمت دو روپے نمونہ چار آنے ۴ر

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حیات افزا (رجسٹرڈ) اختلاج القلب دھڑکن کے واسطے بے نظیر ہے ۲۷ دن میں آرام آتا ہے۔ قیمت خوراک ۴۸ دن دو روپے نمونہ ۶ / ۔ (کشتہ چاندی وکشتہ سنگ یشب بھی دل کے واسطے بڑے مفید ہیں)

منڈور بٹیکا (رجسٹرڈ) یرقان، سفیدی رنگت، پانڈو روگ، ضعف جگر کے واسطے اکسیر ہے۔ خون صالح پیدا ہو کر رنگت سرخ ہوتی ہے۔ وید کی مشہور دوائی ہے۔ قیمت ۱۶ گولی ایک روپیہ

شنکر آری (رجسٹرڈ) جن کو ذیابیطس میں شکر آتی ہے۔ ان کے واسطے خاص طور پر مفید ہے۔ قیمت ۳۰ خوراک چار روپے نمونہ ۷ خوراک ایک روپیہ

ہردآر نورس دل کی دھڑکن اور کمزوری وغیرہ کو بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۶ گولی دو روپے

انشو گری (رجسٹرڈ) ذیابیطس کا حکمی علاج۔ قوت باہ سرعت جریان کی اکسیر دوائی۔ قیمت ۳۲ گولی چار روپے۔ ۱۶ گولی دو روپے۔ قیمت ۸ گولی ایک روپیہ

لال جواہر (رجسٹرڈ) پیٹ درد۔ گڑگڑاہٹ، قے۔ ہیضہ۔ دست وغیرہ امراض کو مفید ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھاتا ہے اکثر ہاضمہ کے چورن اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ قیمت دو روپے نمونہ ۱۲ / ۔

دیپا پچن (رجسٹرڈ) یہ ایک عجیب جوہر ہے۔ ذرا ذرا سی گولیاں ہیں۔ مگر ہاضمہ کے واسطے اکسیر ہیں۔ مقوی ہاضمہ۔ دافع بلغم و بادی غذا کو ہضم کرنے والی بھوک بڑھاتی ہیں۔ پیٹ درد۔ اپھارہ۔ قے وغیرہ دور کرنے والی ہیں۔ ہاضمہ کی شکایت اس سے دور ہوتی ہے۔ قیمت ۴ گولی ۸ / ۔ ۲۰ گولی ایک روپیہ

دست ورچن گولی جلاب (رجسٹرڈ) (مرغوب قبض کشا) یہ گولیاں جلاب کے حق میں بے نظیر ہیں۔ ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت کھانے سے صبح کھل کر پاخانہ ہوتا ہے۔ ایک دست آتا ہے اور کوئی تکلیف نہیں اور ۵-۶ گولیاں کھانے سے ۸-۱۰ اجلاب کھل کر ہوتے ہیں۔ ہر سہ اخلاط کو فائدہ کرتی ہے۔ قیمت ۶۴ گولی صرف ایک روپیہ نمونہ ۸ گولی ۲ / ۔

ایلوا سار (رجسٹرڈ) درد پیٹ۔ بادی پیٹ۔ پیٹ کا گڑگڑانا اپھارہ کو مفید ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے قبض کو رفع کرتی ہے۔ ہر گھر میں موجود ہونی چاہئے۔ قیمت ۶۴ گولی ایک روپیہ نمونہ ۱۶ گولی ۴ / ۔

آرام جان (رجسٹرڈ) یہ گولیاں بہت ہی سوچ بچار کے ساتھ تیار کی گئی ہیں۔ ان سے دست نہیں ہوتا ہے صرف پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ اور روزانہ کھانے سے آنتوں میں طاقت آ کر دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ اور دوسری ادویات کی طرح آئندہ کو قبض بڑھتی نہیں ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ ۱۶ گولی ۸ / ۔

کرکول (رجسٹرڈ) **اکسیر ہاضمہ** ہاضمہ کے متعلق کل امراض کا حکمی علاج غذا تحلیل ہو کر پوری طاقت بخشتی ہے کھایا پیا سب ہضم ہوتا ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ آجکل کے دنوں میں جبکہ ہاضمہ کے متعلق شکایات بہت بڑھی ہوئی ہیں یہ دوائی ایک نعمت ثابت ہوگی۔ قیمت ۶۰ گولی دو روپے عہ ۳۰ گولی ایک روپیہ نمونہ ۴ / ۔

فہرستِ کتب

مصنفہ کوی ونود ویدیہ بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدیہ موجد امرت دھارا لاہور

جو ہر انسان کے پڑھنے قابل ہیں

کام ورتی شاستر حصہ اول اسکے اندر پچاس فوٹو کی اور ۲۴۵ دستی تصاویر ہیں۔ یہ سلسلہ مرد اور عورت کے تعلق کے متعلق شروع کیا گیا ہے۔ یہ سات بار چھپکر ہاتھوں ہاتھ بک چکا ہے۔ اس میں خوبصورتی مرد و عورت کا مفصل بیان۔ مرد و عورت کی اقسام کا مدلل تذکرہ اور مرد و عورت کی قوت حیات کا بیان ہے۔ قیمت فی جلد اردو پانچ روپے ہندی چھ روپے ۔ حصہ دوم اردو چھ روپے (سلے)

کیا ہم لڑکا یا لڑکی اپنی مرضی پر پیدا کر سکتے ہیں؟ اولاد حسب خواہش پیدا کرنے کے متعلق آجنک کی وید ک اور یونانی

تو دیا منگولنے اور خط و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ڈاکٹری کل تحقیقات کا علیحدہ بیان کس طرح تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ قیمت اردو ۲۰ ر ہندی ۴؍ ۰ ر

رسالہ گھر کا حکیم } عام طور پر گھروں میں ہونی رہنے والی امراض کے مختصر آسان مگر مجرب اور آزمودہ نسخے اس میں دیئے گئے ہیں۔ قیمت اردو ۲۰ ر ہندی ۴؍

رسالہ وضع حمل } یہ رسالہ گھر میں پڑھ کر یا سنا کر اسکے تمام مضامین ذہن نشین کرا دینے چاہئیں۔ عورت کا اس سے واقف ہونا ضروری ہے۔ اس میں ۱۳۱ با معنی تصاویر ہیں۔ قیمت اردو ۴۹ ر ہندی ۱۰؍ ۸

رسالہ دلچسپ مضامین نمبر اول } اخبار ویش اپکارک کے چند مفید خاص و عام مضامین کا مجموعہ قیمت اردو ۳؍

رسالہ صحت کے دس اصول } یہ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں مصنف نے دس ایسے ضروری مگر عام ہر ایک کے قابل عمل اصول مقرر کئے ہیں۔ جن کی پابندی سے صحت جیسی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اور بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزا آ سکتا ہے۔ قیمت اردو ۶۰ ر ہندی ۱۲؍ ۰ ل

ہدایت الموسم } ہمارے ملک میں پانچ موسم ہوتے ہیں۔ ان پانچوں کا مفصل بیان ان موسموں کا انسان پر اثر اور ان کے مطابق رہنے کھانے پہننے اور خانہ داری کے اصول ہر موسم میں ہونے والی امراض کا بیان و علاج بھی ساتھ ساتھ درج ہے۔ اسکے علاوہ ہر موسم میں ہونے والے پھل ترکاریاں انکے اوصاف بیان کئے ہیں قیمت اردو ۱۲؍ ہندی

رسالہ غذا و صحت } ظاہر ہے کہ صحت کا غذا سے گہرا تعلق ہے۔ غذا کے متعلق ایک عجیب و غریب کتاب انگریزی میں چھپی تھی جس میں کھانے پینے کے متعلق بہت ضروری اور دلچسپ تحقیقات کی گئی ہے اس کا ترجمہ کیا گیا ہے ہر گز اسکے پڑھے بغیر نہ رہیں۔ اسکے پڑھنے سے ضرور صحت بخش اغذیہ آپ کھائیں گے قیمت اردو ۱۲؍ ہندی ۸

خوراک } اس میں مسئلہ خوراک کے ہر پہلو پر بالتفصیل بحث کی گئی ہے۔ اور ضروری و مفید ہدایات از روئے ہندی وید کی یونانی ایلوپیتھی درج کی گئی ہیں۔ ہندوستانی گھرانوں میں جو کھانے بنائے جاتے ہیں ان کے بنانے کی خاص خاص ترکیبیں لکھی گئی ہیں۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ دو آنے ؁

طب ہندی کی قدامت } مشہور ڈاکٹر لوکھنڈر کے پرانے معلومات خیالات پر ہندوستانی عموماً اور ہر معالج کے خصوصاً پڑھنے لائق۔ قیمت ۴؍ ۰ ر

رسالہ کریزا } امریکہ کے مشہور ڈاکٹر سٹاک ہالم کی تصنیف کا ترجمہ۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ کیسے بدول انسانی جوہر کے خرچ کئے مرد و عورت کا تعلق ممکن ہے۔ قیمت فی جلد ۸ ر ؁

مرہم چلکنسا } ایک امریکہ کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اس میں ہر مرض کا علاج صرف کسی حصہ جسم پر دبا ڈالنے سے ہوتا ہے۔ ہر ایک شخص کو پاس رکھنی چاہیئے۔ ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ چوکھا۔ کا گوڑھا اس کے اصولوں پر چلنے سے اکثر امراض کا علاج بغیر ایک پیسہ خرچ کئے ہو سکتا ہے۔ کتاب بالتصویر ہے قیمت فی جلد ۸ ر

دن چریا (ہدایت الیوم) } اس میں درج ہے کہ دن رات میں انسان کو کیسے رہنا چاہیئے۔ صبح اٹھ کر کیا کیا۔ کیسے کیسے کام کرنے کے بعد کام میں لگے۔ خوراک کی ہدایات۔ سونے وغیرہ کی ہدایات سب مفصل بیان ہیں۔ قیمت اردو ۱۲؍ ۰ ر ؁

جیون شکتی (قوت حیات) } اس میں صحت قائم رکھنے والی جوانی ہمیشہ برقرار رکھنے و عمر دراز کرنے اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کے اسرار مندرج ہیں۔ ایسے ایسے نکتے اور راز کی باتیں اس میں بتائی گئی ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ جا بجا سو سے زیادہ تصویریں ہیں جو مضمون کی وضاحت کرتی ہیں۔ قیمت اردو ایک روپیہ ہندی دو روپے ؁

ادویات باہ } اس نام کی ایک ضخیم کتاب لکھی گئی ہے۔ جو کہ دو حصوں میں ہے۔ پہلا حصہ پہلے نکل چکا تھا۔ جس میں مقوی باہ پاکوں۔ معجونوں۔ جوارشوں۔ حلووں۔ چورنوں۔ گولیوں۔ دوائی غذاؤں اور حریروں وغیرہ کے نسخہ جات درج ہیں جو کہ قلمی کتب سے نیز بہت سے مشہور حکیموں اور ویدوں کے علاوہ عام اشخاص کے تجربات سے حاصل کئے گئے ہیں۔ ہر کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ قیمت پہلا حصہ تین روپے دوسرا حصہ ڈیڑھ روپیہ ؁ ہندی ۴؍ ۱ ر

وش میں امرت } اس کتاب میں افیون۔ کچلہ۔ بچھناگ۔ آک۔ دھتورہ وغیرہ نباتی زہروں کے مفید نسخے دیئے گئے ہیں۔ جو چیزیں موت کا سبب ہوتی ہیں۔ انہی کے اندر امرت پوشیدہ ہے۔ قیمت ۶؍ ۰ ر ؁

گوشوارہ تشخیص الامراض } ہر وید حکیم کے ہنر کی کتاب۔ اس میں ردیف وار ہر علامت مرض کو بتلایا ہے۔ کہ وہ کتنی امراض میں ہو سکتی ہے۔ امراض کے نام اردو انگریزی دونوں میں دیئے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ نوٹ بکے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کہ اس مرض کی دیگر علامات کہاں ہیں۔ یہ تشخیص مرض کے لئے بے نظیر کتاب ہے۔ قیمت فی جلد دو روپیہ

لغات الادویہ آپ کو کسی بھی دوائی کا کسی بھی زبان کا نام معلوم ہو دوسری ہندوستان کی ہر زبان اور انگریزی و لاطینی بھی فوراً معلوم ہو جاوے گی۔ ہر زبان کی ردیف موجود ہے۔ اور سب نام اکٹھے بھی دیئے ہیں۔ بڑی محنت اور خرچ سے تیار کی گئی ہے۔ ایسی کتاب اردو میں آج تک شائع نہیں ہوئی۔ قیمت چار روپے

علم و عمل کشتہ جات حصہ اول تمام دھاتوں اُپدھاتوں وغیرہ کی صفائی تدابیر کا ذکر کرنے کے بعد اب ان اشیاء کے کشتہ جات کی ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔ علم و عمل کشتہ جات سے مختلف طریقوں معہ فوائد کے درج کر دیئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد ڈیڑھ روپیہ

ضروریات زندگی انسانی زندگی کے واسطے کونسی چیزیں ضروری ہیں۔ اور ان سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کیسے وہ زندگی کو بڑھانے والی یا گھٹانے والی ہوتی ہیں۔ صحت کی قدر کرنے والے ہر شخص کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اور اپنی اولاد کو کرانا چاہیئے۔ قیمت فی جلد ایک روپیہ۔ ہندی ۱۲؍

رسالہ میٹھی نیند و فلسفہ خواب اپنی طرز کا پہلا رسالہ جو آج تک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا۔ زندگی کا تہائی سے زیادہ حصہ نیند میں جاتا ہے پڑھو اور عمر کو بڑھاؤ۔ قیمت اردو ۱۲؍ ہندی ۱۲؍

نوے سال جوان و تندرست کیوں کر رہے امریکہ کا ایک ڈاکٹر نوے سال کی عمر میں جوانوں کے سے اعضاء رکھتا ہے۔ اس نے یہ کتاب لکھی ہے۔ کہ میں نے کن کن اصولوں کی پابندی سے اتنی عمر تک جوانی و تندرستی کو حاصل کیا ہے۔ یہ کتاب اسی کا ترجمہ ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۴؍ ہندی ۱؍

دودھ و اسکی اشیاء ہر انسان کو پڑھنا چاہیئے۔ ہر قسم کے دودھ کے مفصل فوائد اور دودھ سے بننے والی تمام ضروری اشیاء کا بیان و فوائد۔ قیمت فی جلد اردو ایک روپیہ چار آنے ہندی ڈیڑھ روپیہ

دودھ نباتات اس میں دودھ والی نباتات کے دودھ کے فوائد اور اس سے جو ادویہ و کشتہ جات بن سکتے ہیں۔ ان کا ذکر ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۶؍ ہندی ۸؍

جیو جتسو۔ جاپانی کشتی کا طریقہ با تصویر۔ قیمت اردو ۴؍

تصاویر صحت اس میں ایسی تصاویر دی گئی ہیں جن سے پتہ لگے کہ بیٹھنے اٹھنے چلنے کام کرنے کھانا کھانے کے وقت جسم کی صحیح پوزیشن کیا ہونی چاہیئے گھر میں رکھو بچوں کو دکھاؤ قیمت اردو ۴؍

اہل ہند کی جسمانی کمزوری کے اسباب اور اس کا علاج اس کتاب کی تعریف بہت سے اخباروں میں چھپی ہے ہر ایک ہندوستانی کو پڑھنی چاہیئے۔ صحت کے اصول کا مکمل و مفصل بیان ہے۔ قیمت اردو ۱۰؍ ہندی ۱۲؍

پرورش اطفال پبلک اس ضروری مضمون کی طرف توجہ کم کرتی ہے۔ اس واسطے قوم کمزور ہو رہی ہے، اور سب لوگ بچپن میں بہت تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اس رسالہ کے اندر پرورش کے متعلق کوئی نکتہ نہیں ہے جس کو واضح نہ کیا گیا ہو۔ ہر گھر میں اس رسالہ کا موجود ہونا ضروری ہے۔ ہر بات میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔ قیمت اردو ۱۴؍ ہندی ایک روپیہ

میرے ڈاکٹر چچا نے مجھے معاملات دنیاداری کی تعلیم کیسے دی یہ ایک بچے کی کہانی ہے کہ اسکے ڈاکٹر چچا نے جنسی معاملات کی تعلیم نہایت ہی اعلیٰ پیرایہ میں دی ہے۔ ہر ماں باپ کو اس کا جاننا ضروری ہے۔ تاکہ وہ بھی اپنے بچوں کو ان معاملات میں مناسب تعلیم دے کر تباہی کے گڑھے سے بچا سکیں قیمت اردو ۱؍ ہندی

ویریہ کے متعلق علمی و طبی تحقیقات ویریہ (منی) جسم انسانی کا سورج یا عطر ہے۔ اسکے متعلق پوری واقفیت بہم پہنچائی گئی ہے۔ اعضائے تناسل مردانہ و زنانہ کا ضروری بیان بھی دیا ہے۔ عورتوں کی منی کے متعلق مکمل بحث ہے۔ اور جاپان کی تاریخوں کے ساتھ اس کا تعلق کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۶؍ ہندی ۱۰؍

رسالہ بواسیر۔ مضمون نام سے ہی ظاہر ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۲؍

رسالہ ہلیلہ ہلیلہ کل امراض کے واسطے کافی ہے۔ رسالہ ہذا میں اسکا بیان درج ہے۔ کل فوائد اور استعمال کے طریقے بھی درج ہیں قیمت فی جلد اردو ۱؍ ہندی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

رسالہ برہمچریہ آجکل برہمچریہ کے نہ رکھنے سے نسیان منوی دماغ اکسیر حافظہ جریان وغیرہ ہونے کو ہر خاص و عام بخوبی جاننے لگ گئے ہیں۔ اس میں برہمچریہ کا مکمل بیان درج کر کے استعمال کے بیشمار اعلیٰ اعلیٰ طریقے لکھے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد اردو آدھ آنہ۔ ہندی ایک آنہ ار ؁

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر اول اس میں ویش اپکارک کے سال از اپریل ۱۹۰۴؁ء تا مارچ ۱۹۰۵؁ء کے کل مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ بڑے بڑے نامی حکما اور ایڈیٹر دیش اپکارک کے مجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ قیمت فی جلد اردو دس آنے ۱۰/ ؁

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر دوم اس میں دیش اپکارک کے از اپریل ۱۹۰۵؁ء تا مارچ ۱۹۰۷؁ء یعنی دو سالوں کے مجرب نسخہ جات کا جو در صورت جوابات مراسلات از طرف ایڈیٹر شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لب لباب اور نچوڑ درج کیا گیا ہے مجربات کی کان۔ قیمت اردو دو روپے ؁

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر سوم دیش اپکارک کے دو سال اپریل ۱۹۰۷؁ء سے اپریل ۱۹۰۹؁ء تک کے مجربات کا مجموعہ۔ قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنے ؁

〃 〃 〃 **چہارم** اس میں اپریل ۱۹۰۹؁ء سے مارچ ۱۹۱۱؁ء تک کے مجربات کا مجموعہ ہے حجم ۲۷۶ صفحہ قیمت فی جلد ساڑھے تین روپے ؁

〃 〃 〃 **پنجم** اس میں مجربات اپریل ۱۹۱۲؁ء سے مارچ ۱۹۱۵؁ء تک ہیں قیمت حصہ اول تین روپے حصہ دوم چار روپے دونو سات روپے ؁

گنج مجربات ہم کو فارسی کی ایک قلمی بیاض ملی ہے۔ جس کے اندر ہر ایک مرض کے ایسے عجیب نسخہ جات ہیں جو کسی بھی کتاب میں نہیں ملتے۔ ہم نے اس کا ترجمہ کر کے کتابی صورت میں آپ صاحبان کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اس کے سینکڑوں نسخے اس شخص نے برسوں فقیروں اور سنیاسیوں کے پیچھے پھر کر حاصل کئے ہوئے قیمت اس کے مقابلہ میں کچھ نہیں ہے۔ قیمت فی جلد ڈیڑھ روپیہ ؁

علاج بالمفردات اس میں سر سے پاؤں تک کل امراض کا علاج صرف ایک ایک دوائی سے بتلایا گیا ہے فقیری چٹکلوں کا ذخیرہ ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۴/ ار ؁

رسالہ حکیم و مریض حکیم کو علاج کرنے سے پہلے اور مریض کو علاج کرانے سے پہلے اس کو پڑھ لینا چاہئے کیونکہ اس میں حکیم و مریض کے تعلقات پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت فی جلد اردو ۲/ ؁

رسالہ زہروں کا علاج نمبر اول اس میں زہروں کے علاج کے ضروری نوٹ ہیں۔ اور زہروں کے علاج کے مختصر اصول ہیں۔ یونانی، ویدک اور انگریزی کا بیان ہے۔ حشرات الارض یعنی مکھی، بھڑ، چھپکلی، چوہا، سانپ وغیرہ کو بھگانے کی تدابیر ہیں۔ قیمت فی جلد اردو ۳/۔ ہندی ۷/ ؁

رسالہ زہروں کا علاج نمبر دوم اس میں تمباکو، شراب، چرس، افیون، گانجا وغیرہ کا ذکر ہے۔ ان کا زہر اتارنے کا علاج و طریق۔ انکی بد عادات کے نتائج اور ترکیب درج کی گئی ہیں قیمت عہ ہندی عہ

〃 〃 〃 **سوم** جس میں سانپ، بچھو، بھڑ، مکھی، کنکھجورا، چھپکلی اور دیگر زہریلے جانوروں اور حشرات الارض کا مفصل بیان اور کاٹے کا علاج مندرج ہے۔ ہاف ٹون اور قلمی تصاویر بھی ہیں۔ قیمت فی جلد اردو ایک روپیہ چار آنے ؁

رسالہ قبض ۱۰/ ہندی ۱۲/ ؁ رسالہ سرعت ۵/ ہندی ۶/ ؁ رسالہ آتشک قیمت تین روپے ؁
رسالہ سوزاک ۸/ ہندی ۱۲/ ؁ دوش گیان (علم الاخلاط) ۱۲/ ہندی ۱۲/ ؁ حانتہ ان کی امراض و علاج قیمت ڈیڑھ روپیہ ؁ رسالہ چیچک ۴/ ہندی ایک روپیہ ؁ رسالہ سر درد ۷/ ہندی ایک روپیہ ؁
موت کے قاصد کرم دان کی حقیقت ۱۰/ ہندی ۹/ ؁ رسالہ ہسٹریا یا اختناق الرحم ۸/ ہندی ۸/ ؁
چھئی روگ یعنی دق و سل اردو ۲/ ہندی ۴/ ؁ ہپناٹزم اور ذاتی تربیت اردو ۶/ ہندی ۴/ ؁
نشانات موت ۵/ ؁ نقشہ صحت ۱۲/ ؁ ڈاکٹر لوئی کوہنی کے اشنان ۲/ ؁ ملیریا یعنی موسمی بخار ؁ کیا میں تندرست ہوں صحت و درازی عمر کا راز ۸/ ؁ رسالہ طاعون ۷/ ؁ شباب جاودانی ۴/ ؁ رسالہ انفلوئنزا ۲/ ؁ اصطلاحات ویدک ۹/ ؁ اصطلاحات یونانی ۱۰/ ؁ شودھن ودھی ؁ سبر لوبرب حصہ اول ۸/ حصہ دوم ۱۰/ ؁ فزیالوجی یا علم افعال الاعضا ۱/ ؁ حفظ ما تقدم و علاج طاعون ۱۲/ ؁
طالبعلموں کو نصیحت ار ؁ بے اولاد کیا کریں ۲/ ؁ ہدایت الموسم ۱۲/ ہندی ؁ علاج المفردات ۴/ ؁

ملنے کا پتہ:۔ امرت دھارا۔ لاہور

کتب منگوانے اور خط و تار کا پتہ:۔ امرت دھارا لاہور

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نئے اضافے

نئے تجربات کی بنا پر مندرجہ ذیل ادویات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ بغور مطالعہ کر کے جو چیز چاہیں منگوا کر فائدہ اُٹھا[ئیں]

مفصّل فہرست مفت منگوا لیں

اکسیر ۸۴ } یہ ایک اعلیٰ آیورویدک رسائن ہے۔ باہ کے متعلق تمام شکایات کو دُور کرتی ہے۔ اور [بدن کو] تروتازہ کرتی ہے۔ قیمت ۱۰ گولی ایک روپیہ ٭

کشتہ ہیرا } اس کی تعریف کیا کریں۔ اکسیر اعظم ہے۔ بے نظیر مقوی باہ ہے۔ قیمت فی [...] بیس روپے ٭

کشتہ سات دھات } چاندی۔ قلعی۔ سیسہ۔ پارہ۔ مرجان۔ عقیق کو ملا کر خاص ترکیب [سے] ان کا کشتہ کیا جاتا ہے۔ مقوی باہ۔ مقوی دل۔ دافع جریان [...] زیادتی پیشاب ہے۔ فوراً اثر ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ چار روپے ٭

کشتہ سرو دھات } تمام امراض بادی و بلغمی اور ضعف باہ کے واسطے اکسیر رسائن ہے۔ فی تولہ ۴۸ روپے ٭

موتی وٹی } اگر کسی عورت کا مزاج زیادہ گرم ہو۔ حمل میں جریان الرحم وغیرہ کی بھی شکایت ہو تو [...] کی جگہ اس کو دیا جاتا ہے۔ اسقاط کا خطرہ جاتا رہتا ہے۔ بچہ تندرست۔ طاقتور اور [...] ہوتا ہے۔ قیمت ۷ گولی ایک روپیہ ٭

بال پشٹ تیل } اس کی مالش سے کمزور دُبلے پتلے بچے طاقتور اور موٹے تازے ہوتے [ہیں]۔ قیمت ایک اونس ایک روپیہ ٭

جاترا } یہ دوائی پیچش کے واسطے اکسیر ہے۔ حاملہ عورت کو پیچش ہوتی ہے۔ اس دو[ائی سے] آرام آتا ہے۔ قیمت ۶ ماشہ ایک روپیہ ٭

طارم } ضعف معدہ کے واسطے اکسیر ہے۔ چند دن میں معدہ کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ [...] ۱۰ تولہ آٹھ آنے ٭

سا اسا } یہ دوائی اپنڈی سائٹس کے درد کے واسطے ہے۔ کھانے کے واسطے نوکا پاشدھ وامرت [...] دینی چاہیئے مگر اس دوائی کا لیپ کرنا چاہیئے۔ قیمت ایک پاؤ ۸ ر ٭

لوکیشور رس } اتیسار۔ سنگرہنی۔ اسہال کہنہ۔ اجیرن کی اکسیر دوائی ہے [...] فی تولہ آٹھ آنے ٭

یوری لوس } یہ دوائی پیشاب کے تھوڑا تھوڑا جاری رہنے یا قطرہ قطرہ دیر تک آ[نے کے] واسطے نافع ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ ٭

یورو کلین } یہ دوائی سفید پیشاب کو مفید ہے۔ جو کہ اکثر دودھ کی لسی کی طرح تیسرے پہر کو [...] یا چونے کی طرح زمین پر جم جاتا ہے۔ قیمت ۲ تولہ ایک روپیہ ٭

نازلینی :۔ نزلہ کی اکسیر دوائی چاہے نیا ہو یا پرانا ہو قیمت فی ڈبیہ ۵ تولہ ایک روپیہ ٭

صافی بول :۔ لکنت کی دوائی قیمت فی شیشی دو روپے ٭

حاوی دل } یہ گولیاں رعشہ۔ فالج۔ گنٹھیا و بے حسی۔ تشنج۔ کزاز وغیرہ کو نافع ہیں۔ قیمت [...] دو روپے نصف ایک روپیہ ٭

المشتہر

مینجر امرت دھارا اوشدھالیہ امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ۔ امرت دھارا ڈاک خانہ۔ لاہور

पुस्तकालय
गुरुकुल कांगड़ी

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

गुरुकुल अभिलेखागार की
283
CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پنڈ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri